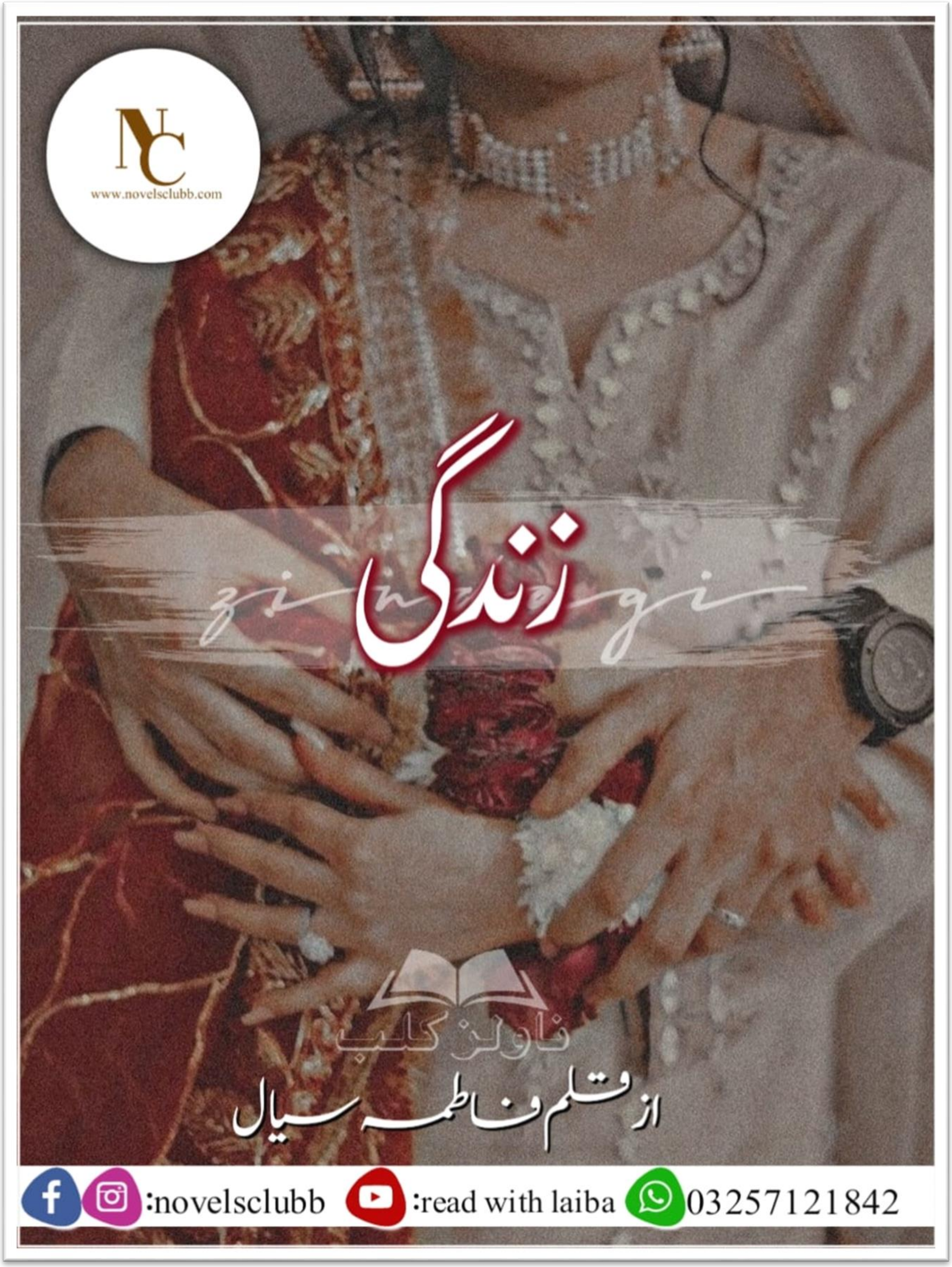
www.novelsclubb.com
زندگی
zindagi
ناولز کلب
از قلم فاطمہ سیال
:novelsclubb
:read with laiba
03257121842

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول،افسانہ،شاعری،ناولٹ،کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک،انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

زندگی

از قلم

فاطمہ سیال

www.novelsclubb.com

Novel : Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 01

زندگی ہے جی لو ورنہ گزر جاے گی

:ملک پاکستان

:شہر لاہور

www.novelsclubb.com

لاہور میں آج رات بارش ہوئ تھی۔ہر طرف موسم خوشگوار تھا۔

ہر طرف ہلکی ہلکی ٹھنڑی ہوائیں چل رہی تھی۔فجر کی اذان ہو چکی تھی۔

مشرک سے سورج کی کرنیں دیکھائی دینا شروع ہو گئ تھی۔

ایسے میں آفندی ہاؤس نیم اندھیرے میں بھی اپنے وقار سے کھرا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اگر آفندی ہاؤس کی کھلی کھڑکی سے اندر جھانکا جائے تو یہ

ایک عالیشان کمرہ تھا۔ جس کی نفاست دیکھ کر اندازہ ہوتا تھا کہ

اس کمرے کی مالکن بہت صفائی پسند ہے۔ وہ جائے نماز پڑ

بیٹھی دعامانگ رہی تھی۔ دعا سے فارغ ہو کر اس نے جائے

نماز فولڈ کر کے صوفے پر رکھی۔ پھر اپنے سر سے دوپٹا اتارہ

تو اس کے کالے لمبے گھنے بال آبشار کی طرح اس کی کمر پر پھیل گئے۔

بھوری بادامی آنکھیں، تیکھا ناک، گلابی ہونٹ، گوری

رنگت، کالے لمبے بال، بلہ شعبہ وہ بہت خوبصورت تھی۔

www.novelsclubb.com

اس کا نام زارا آفندی تھا۔ وہ 27 سال کی تھی اور پیشے سے

کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر تھی۔ وہ حجاب کرتی تھی۔ اور کسی نا محرم

نے آج تک اس کے بال نہیں دیکھے تھے۔ اب وہ اپنے فون پر

سکرالنگ کر رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

: ملک امریکا

: شہر نیویارک

نیویارک کے شہر میں رات کے 2 بج رہے تھے۔اس وقت

وہاں کی ایک آباد بلڈ نگ کے ایک اپارٹمنٹ میں دو لڑکے خاموشی سے داخل ہو رہے تھے۔

جیسے ہی وہ دروازہ بند کر کے اندر داخل ہوئے تو ایک دم سے سارا لاؤنج روشن ہو گیا۔

مسز سارہ احمد نے لایٹ اون کردی تھی۔اب وہ ہاتھ باندھ کر سامنے سوفے پر

ٹانگ پر ٹانگ رکھ کر بیٹھ گئی تھی۔اب وہ اپنے دو جوان بیٹوں کو دیکھ رہی تھی۔جو رات کے دو

بجے گھر ارہے تھے۔

یہ کون سا وقت ہے گھر انے کا" مسز سارہ احمد نے کہا۔"

ممی تھوڑا سا ہی تو لیٹ ہونے ہیں میں اور ولی" عمر نے کہا۔"

www.novelsclubb.com

اس کی بات سن کر مسز سارا احمد کہ ذہن میں خیال ایا کہ یہ وہی لڑکا ہے جسے انہوں نے جنم نہیں دیا لیکن وہ کتنے حق سے انہیں ممی کہتا ہے انہوں نے ہمیشہ عمر کو اپنا بیٹا سمجھا اور ولی کی طرح اس سے محبت کی عمران کا سگا بیٹا نہ سہی لیکن وہ ان کو بہت پیارا تھا۔ وقت اور حالات نے عمر کو مسز سارہ احمد اور ولی کے ساتھ رہنے پر مجبور کر دیا تھا۔

پچھلے ایک ہفتے سے جب سے تم دونوں نے اپنے ہسپتال میں ٹرمینیشن لیٹر دیا ہے تب سے" تم دونوں کی یہی روٹین ہے ایسا کب تک چلے گا" مسز سارا احمد نے کہا۔

ممی بس دو دن اور اس کے بعد پکا جلدی گھر ائیں گے" ولی نے کہا۔"

ولی ایک دراز قد اور خوبصورت نوجوان تھا۔ جس کا گورا رنگ تھا اور اس کے بھورے اور گھنگرالے بال ہر وقت اس کے ماتھے پر بکھرے رہتے تھے۔ اور اس کی بھوری آنکھیں اسے مزید خوبصورت بناتی تھی۔ وہ 29 سال کا تھا اور پیشے سے نیورولوجسٹ تھا۔

مسز سارا احمد کے دو سگے بیٹے تھے ایک شادی شدہ تھا اور دوسرے شہر میں اپنی بیوی بچوں کے ساتھ اباد تھا اور ولی ان کا سب سے پیارا بیٹا اپنی والدہ کے ساتھ رہتا تھا ولی سے مسز سارہ کو بہت محبت تھی۔ ولی نے بہت غم جھیلے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تین دن بعد ہماری پاکستان کی فلائٹ ہے اور تم دونوں مجھے یہ کہنا چاہ رہے ہو کہ "باقی کے دو دن بھی تم دونوں کی یہی روٹین رہے گی۔ پھر پیکنگ کب کروگے" مسز سارا احمد نے خفگی سے پوچھا۔

ولی ان کی کسی بات کا اثر نا لیتے ہوئے کچن کی طرف چلا گیا اور فریج سے پانی کی بوتل نکال کر گلاس میں پانی ڈال نیں لگا۔

جب کہ عمر مسز سارا کے پاس جا کر صوفے پر بیٹھ گیا اور ان کے گرد بازو حائل کر کے پیار سے ان کے کندھے پر سر رکھ کر کہنے لگا "ممی میں آپ کو کیسے بتاؤں کہ ہم ولی کی گرل فرینڈ کو پٹا رہے تھے"

اس کی یہ بات سن کر پانی پیتے ہوئے ولی کو کھانسی لگ گئی اور کھانس کھانس کر ولی کا منہ لال ہو گیا۔

مسسز احمد کو خوشگوار حیرت نے گھیر لیا۔

جبکہ عمر کا ہنس ہنس کر برا حال ہو گیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ بکواس کر رہا ہے ایسا کچھ نہیں ہے"۔ولی غصہ سے کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا اور دروازہ" بند کر دیا۔

ایک دم سے پورے اپارٹمنٹ میں خاموشی چھا گئی۔عمر بھی خدا حافظ کہہ کر اپنے کمرے میں چلا گیا۔مسسز احمد بھی آنکھوں میں آنسوں لیے کمرے میں چلی گئی۔

ملک پاکستان:

شہر لاہور:

صبح کے 8 بجے آفندی ہاؤس کے طویل ڈائنگ ٹیبل پر علی آفندی ناشتہ کر رہے تھے۔جب انہیں سکینہ بی سے خبر ملی کہ زارا آج پھر بغیر ناشتے کے ہسپتال جا چکی ہے۔وہ یہ بات سن کر خاموش سے ناشتہ کرنے لگے۔

سٹی ہسپتال میں معمول کی گہما گہمی چل رہی تھی۔ایسے میں ایک لڑکی ہسپتال کے سیکنڈ فلور کے کاریڈور میں ڈاکٹر کوٹ پہنے بھاگتی ہوئی نظر ا رہی تھی۔اس نے بھاگتے ہوئے ایک کمرے کا دروازہ کھولا جس کے باہر ڈاکٹر زارا آفندی کے نام کی نیم پلیٹ لگی ہوئی تھی۔وہ جو کمرے کی

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سر براہی کرسی پر بیٹھی کسی پیشنٹ کی فائل کا مطالعہ کر رہی تھی ایک مصروف نگاہ دروازے پر ڈالی اور واپس اپنے کام میں لگ گئی۔ کیونکہ وہاں معمول کے مطابق ڈاکٹر حیا آفندی موجود تھی۔

حیا آفندی زارا کی چچازاد بہن تھی۔ حیا جس کی عمر 25 سال تھی۔ اس نے ایم۔

بی۔ بی۔ ایس کیا تھا۔ اور حال ہی میں اپنی انٹرنشپ مکمل کی تھی۔ وہ ایک خوبصورت اور سب سے پیار کرنے والی لڑکی تھی۔ لیکن اتنی ہی منہ پھٹ اور شرارتی بھی تھی۔

وہ اندر آتے ہی شروع ہو گئی "آپی آپ سوچ بھی نہیں سکتی کہ میں کیا خبر لائے ہوں۔ آپ کو پتہ ہے کہ اگلے ہفتے سے ہمارے ہسپتال میں دو ڈاکٹر جاب کرنا شروع کرے گے۔ ایک نیورولوجسٹ اور ایک ایم۔ بی۔ بی۔ ایس ڈاکٹر۔ اور وہ دونوں آمریکا سے آرہے ہیں۔ سب سے زیادہ پریشانی کی بات یہ ہے کہ...."

www.novelsclubb.com

اچھا بس بس سانس تو لے لو۔ چلو بیٹھوں شاباش پانی پیو" زارا نے حیا کی طوطے کی طرح چلتی" ہوئی زبان کو بریک لگوائی۔ اور اس کو گلاس پانی سے بھر کر دیا۔ جو وہ ایک سانس میں پی گئی۔

اب بتاؤں آگر کوئی ڈاکٹر ہسپتال میں جاب کرنے آرہے ہیں تو تمھیں کیا مسئلہ ہے"۔ زارا نے" پوچھا۔

ارے وہی تو میں بتا رہی تھی کہ ان میں سے جو لیم-بی-بی-ایس ڈاکٹر ہے اسے مجھے اسسٹ کرنا"

پڑے گا"۔حیا نے اسی سپیڈ سے جواب دیا۔

اوہ تو یہ بات ہے۔لیکن اس میں پریشانی والی کیا بات ہے؟"زارا کو ابھی بھی اس لڑکی کی منطق"

سمجھ نہیں آئی تھی۔

یار سمجھے نا پہلے ایک سال اس کھڑوس ڈاکٹر کو برداشت کیا اب یہ امریکہ سے آنے والا ڈاکٹر تو "

پتہ نہیں اپنے آپ کو کیا سمجھتا ہو گا"حیا اداس لگ رہی تھی۔

ارے تم ایسے ہی پریشان نہ ہو۔ہو سکتا ہے کہ وہ ڈاکٹر اچھا ہو"زارا نے اسے تسلی دی۔"

ہوں پتہ نہیں اچھا میں چلتی ہوں میری ڈیوٹی کا ٹائم ہو رہا ہے"۔حیا نے منہ لٹکاتے ہوئے"

کہا۔

اس وقت وہ زارا کو بہت کیوٹ لگی تھی۔

اچھا ٹھیک ہے میں بھی اپنا کام کر لوں"۔زارا نے کہا۔"

حیا اٹھ کے کمرے سے چلی گئی۔

www.novelsclubb.com

اس کے جانے کے بعد زارا کے منہ پر ایک مسکراہٹ تھی جو صرف حیا کے انے پر ہی اتی تھی۔ زارا ایک بہت باوقار اور سنجیدہ مزاج لڑکی تھی۔جو صرف اپنے کام سے کام رکھتی تھی۔اس کی شخصیت بہت باوقار تھی۔اس وقت بھی اس نے ہلکے گلابی رنگ کے پلازوں اور کرتے کے اوپر سکن کلر کا حجاب کیا ہوا تھا،دائیں ہاتھ میں خوبصورت سی ایک کالے رنگ کی گھڑی اور بائیں ہاتھ میں ایک باریک ساڈائمنڈ کا بریسلیٹ موجود تھا۔اور پیروں میں کالے رنگ کی بلاک ہیلز موجود تھی۔وہ اس سادگی میں بھی خوبصورت لگتی تھی۔

www.novelsclubb.com

پانچ دن بعد.....

شہر لاہور:

وقت شام کے 04:10 :

زارا ہسپتال سے گھر واپس جا رہی تھی۔ وہ اس وقت اپنی گاڑی ڈرائیو کر رہی تھی۔ اس نے اس وقت کالے رنگ کا پلازو اور کرتا پہن رکھا تھا۔ اس کے اوپر ہلکے گلابی رنگ کا حجاب کیا ہوا تھا۔ اور میکپ کے نام پر صرف ٹینٹ لگایا تھا، اس کی پلکیں اتنی لمبی تھی کہ ہر وقت ایسا لگتا کہ مسکارا لگایا ہے۔

جب راستے میں اس نے گاڑی ایک شاپنگ مال کے آگے روکی۔ اسے حیا کا آرڈر رسیو کرنا تھا۔ جس کے لیے اس نے بہت منت کی تھی۔ وہ ایک کانچ کا نازک سا چھوٹا سا ہاؤس تھا جس میں سے لائٹیٹ نکلتی تھی۔ جب وہ شاپ سے باہر نکل رہی تھی تو ایک دم سے سامنے سے آتے ہوئے انسان سے اس کی ٹکر ہوئ۔ اس کا کانچ کا ہاؤس فلور پر گر کر ٹکرے ٹکرے ہو گیا۔

سوسوری میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا" ولی نے فوراً معذرت کی۔"

لیکن سامنے بھی زارا آفندی تھی۔

اندھے ہو کیا دیکھ کر نہیں چل سکتے" زارا غصے سے چلائی تھی۔"

شاپ پر موجود سب لوگ، گاہک اور ورکرز سمیت سب لوگ تماشا دیکھنے لگ گئے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میں سوری بول تو رہا ہوں، اتنا ڈرامہ کیو کر رہی ہیں آپ"۔ولی پہلے ہی عمر کی فرمائش پر یہاں" آیا تھا اور اب پھس گیا تھا۔

میں ڈرامہ کر رہی ہوں میں؟ پہلے تم نے میرا نقصان کیا۔اب مجھے بول رہے ہو کہ میں ڈرامہ" کر رہی ہوں۔"زارا کو تو جیسے اس کے الفاظ بہت غصہ دلا گ ۓ تھے۔

او-کے میں سوری کرتا ہوں"۔ولی نے لڑائی ختم کرنے کی کوشش کی۔"

سوری مائے فٹ"۔زارا نے بھوری بادامی آنکھوں میں غصہ لیے کہا۔"

اتنے میں شاپ کے مینیجر نے لڑائی ختم کروانے کے لیے کہا۔"میڈم آپ فکر نہ کریں ہمارے "پاس اس طرح کا ایک اور ہاؤس موجود ہے

اور اس کی پیمنٹ کون کرے گا"زارا نے غصہ سے پوچھا۔"

میں پیمنٹ کر دیتا ہوں"ولی نے جان چھڑانے کے لیے کہا۔"

تھوڑی ہی دیر میں ولی نے پیمنٹ کی اور وہاں سے نکل گیا۔زارا بھی ہاؤس پیک کروا کر نکل گ ٔ ۔اسے حیا کے گھر ہاؤس ڈراپ کرنے جانا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا کو آج زیادہ غصہ ہی اس بات کا تھا کہ اسے اس گھر جانا تھا جہاں اس کا سامنہ ان دولوگوں سے ہو سکتا تھا جن سے اسے سخت نفرت تھی۔

زارا جیسے ہی حمید آفندی کے گھر کے باہر پہنچی تو گارڈ نے اس دیکھتے ہی سلام کیا اور بیرونی دروازہ کھول دیا۔ زارا نے اس کے سلام کا جواب سر کے خم سے دیا اور گاڑی حمید آفندی کے وسیع و عریض گھر کے اندر لے گئ۔ جب زارا نے گاڑی سے نکل کر سر اٹھا کر اس عمارت کو دیکھا تو ماضی کی بہت سی باتیں اس کے ذہن میں آئیں۔

ہاہاہا" وہ ایک زہر خند قہقہا تھا۔"

اپنی شکل دیکھوں زرا، کتنی شکست ہے اس پر۔ میں بچپن سے یہیں دیکھنا چاہتی تھی" وہ ایک " شیطانی لہجہ تھا۔

زارا نے اپنے ذہن کو جھٹکا اور خد کو ماضی کی تکلیف دہ یادوں سے نکالا۔ زارا جب حمید آفندی کے گھر میں داخل ہوئی تو ملازمہ سے اسے اطلاع ملی کہ حیا گھر پر نہیں ہے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا نے کانچ کا نازک ہاؤس ملازمہ کو دینے کے بجائے اسے خد حیا کے کمرے میں رکھنے چلی گئی۔

زارا نے وہ نازک سا ہاؤس حیا کے سائیڈ ٹیبل پر احتیاط سے رکھا اور جیسے ہی جانے کے لیے پلٹی وہ سامنے کھڑی تھی۔

دروازے کے عین وسط میں ہاتھ باندھے۔ماہ نور آفندی زارا آفندی کے سامنے کھڑی تھی۔وہ دونوں ایک دوسرے سے بہت مختلف تھی۔

ماہ نور آفندی جس کی عمر 28 سال تھی۔اس نے اپنے بال بھورے ڈائے کروائے ہوئے تھے۔ جن کا اسل رنگ کالا تھا۔اس کی ہی آنکھیں سیاہ تھی۔رنگ گورا اور اس کے نین نکش تیکھے تھے۔

اس نے اس وقت سفید ڈیزائنر کرتا اور اس کے ساتھ کالی ٹائٹس پہن رکھی تھی۔پیروں میں پینسل ہیلس تھی۔اور چہرے پر لائیٹ میکپ۔

اس کے چہرے پر اس وقت تنزیہ مسکراہٹ تھیی۔ایسی مسکراہٹ جو زارا کو ماضی یاد کروا رہی تھی۔یہی تو تھی جس نے اسے برباد کیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ویسے بری ہمت ہے تمہارے اندر کے آج بھی اس طرح سر اٹھا کر میرے سامنے کھڑی ہو""" ماہ نور نے تنزیہ لہجے میں کہا۔

شکر ہے میرے رب کا کہ اس نے کبھی میرا سر تم جیسے لوگوں کے سامنے جھکنے نہیں دیا" زارا" نے عتماد سے جواب دیا۔

ہاہاہاہا" ماہ نور کا قہقہا بلند ہوا۔"

دیکھو کہ کون رہا ہے" ماہ نور نے کہا اور ایک دم سنجیدہ ہوتے ہوئے زارا کی طرف قدم برہائے"

لگتا ہے زارا بی بی تم بھول گئی ہو کہ چار سال پہلے میں نے تمہارے ساتھ کیا کیا تھا۔ کس طرح" " تمہیں برباد کیا تھا

کچھ نہیں بھولی ہوں میں۔ سب یاد ہے" اب کہ زارا نے ماہ نور کی طرف قدم برہائے۔"

یہ بھی کہ کس طرح میرے رب نے مجھے ایک گھٹیا انسان سے بچایا اور اسے تمہارے حصہ" میں ڈال دیا" زارا کی گردن اور بلند ہوئی۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی میرے شوہر کو گھٹیا کہنے کی" ماہ نور نے زارا کو شہادت کی انگلی دیکھائی"

۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

لگتا ہے تم بھول گئی ہو کہ تمہاری ماں نے ساری زندگی تمہارے ساتھ کیا سلوک کیا اور" تمہارے باپ نے بھی تمہیں تمہاری ماں کے مرنے کے بعد قبول کیا" ماہ نور نے زہر اگلا۔

زارا کے دل میں درد شروع ہو گیا تھا۔وہ فوراً دروازے کی طرف بھری جب پیچھے سے ماہ نور کی آواز آئی۔

بھاگو بھاگو تمہارا ماضی اس قابل نہیں ہے کہ اسے دہرایا جائے" ماہ نور کی تنزیہ آواز آئی۔"

زارا نے بھاگنے کے انداز میں حمید آفندی کے گھر سے نکلی اور گاڑی میں بیٹھی اور گاڑی سٹارٹ کی ۔

www.novelsclubb.com

گاڑی ٹریفک سگنل پر کھڑی تھی۔زارا کے ذہن میں ماضی گھوم رہا تھا۔

ستارہ سال پہلے:

ستارہ سال پہلے آفندی ہاؤس میں بہت لوگ بستے تھے۔عدیل آفندی کے دو بیٹے تھے۔ علی آفندی اور حمید آفندی۔عدیل افندی نے اپنی بہن کی بیٹی لاءیبہ کے ساتھ شادی کروائی تھی جو کہ لو میرج تھی۔عدیل آفدین نے اپنے ایک دوست کی بیٹی نادیہ حسن کے ساتھ علی افندی کی شادی کروائی تھی جو کہ ارینج میرج تھی اور کامیاب نہ ہو سکی تھی۔

زارا جب پانچ سال کی تھی تب علی افندی وفات پا گئے تھے ان کی زوجہ کی وفات کئی برس پہلے ہی ہو گئی تھی۔

زارا 10 سال کی تھی جب علی افندی اور نادیہ حسن کی طلاق ہو گئی۔طلاق کی وجہ نادیہ کا بزنس وومن ہونا تھا۔نادیہ ایک خود گرلز عورت تھی جسے صرف اپنی ذات سے مطلب تھا۔زارا علی افندی اور نادیہ کی اکلوتی اولاد تھی لیکن دونوں ماں باپ کی لڑائی جھگڑوں میں زارا کو ماں باپ کا پیار نہ ملا۔

نادیہ ایک انا پرست عورت تھی۔جو اپنی انا کی تسکین کے لیے زارا کو اپنے ساتھ لے گئی اور اپنے گھر میں رکھ لیا۔وہ سارا دن گھر سے باہر گزارتی اور زارا گھر میں اکیلی ڈرتی رہتیں۔علی آفندی زارا سے محبت کرتے تھے اور اسے اپنے ساتھ بھی رکھنا چاہیے تھے لیکن وہ اسے ماں سے دور

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں کرنا چاہیے تھے۔وہ یہ بھول گۓ تھے کہ نادیہ جیسی عورت کو اپنی اولاد سے بھی پیار نہیں۔

ماہ نور جس کی عمر 11 سال تھی اسے ہمیشہ سے ہی زارا سے نفرت تھی۔وہ بچپن ہی سے زارا کے ذہین ہونے کی وجہ سے اس سے حسد کرتی تھی اور ہمیشہ اسے تنگ کرتی تھی۔زارا اپنی ذہانت سے ہمیشہ ماہ نور سے آگے رہتی جو بات ماہ نور سے برداشت نہیں ہوتی تھی۔

جب زارا کے ماں باپ کی علیحدگی ہوئی تو ماہ نور نے زارا کو سکول میں بلی کرنا شروع کر دیا ۔زارا بہت ڈری سہمی رہنے لگی۔گھر کے اور سکول کے ماحول سے تنگ آ کر ہاسٹل جوائن کر لیا۔ نادیہ کو اس بات سے کوئی فرق نہیں پڑا۔

زارا نے ہاسٹل سے ہی انٹر کیا۔اور ایم۔بی۔بی۔ایس کے لیے بھی ہاسٹل جوائن کر لیا۔زارا نے میٹرک میں ہی حجاب شروع کر دیا تھا۔وہ عام لڑکیوں جیسی نہیں تھی۔بہت ذہین اور اسلامی تھی۔

لیکن قسمت نے اس کا بہت بڑا امتحان لیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حال :

اچانک تیز ہارن کی آواز آئی تو زارا حال میں واپس آئی۔

ہر طرف رات کا اندھیرا پھیل چکا تھا۔ شہر لاہور میں آج رات موسم کافی خوشگوار تھا۔ نومبر کی بارشے کچھ دنوں میں شروع ہونے والی تھی۔

احمد ہاؤس میں اس وقت ڈائینگ ٹیبل پر سب بیٹھے تھے۔ مسسز سارہ احمد سر براہی کرسی پر بیٹھی تھی۔ جب کہ ان کے بائیں جانب عمر اور دائیں جانب ولی بیٹھا تھا۔

ولی میں نے تمہیں شاپ کے بلایا تھا کام سے اور تم وہاں سے لڑ کر آگ ئے"۔ عمر نے پانی کا" گلاس منہ سے لگاتے ہوئے کہا۔

تمہیں کس نے بتایا" ولی نے کھیرا منہ میں ڈالتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہ کون سی لڑائی کی بات ہو رہی ہے "مسسز احمد نے بھی گفتگو میں اپنا حصہ ڈالا۔"

یار ممی آپ کو کیا بتاؤں۔ آپ کے لاڈلے کو پاکستان آئے دو دن ہوئے ہیں اور آج ہی مارکیٹ " میں ایک لڑکی سے لڑائی کر آیا ہے۔ اور ولی صاحب مجھے کیا پورے مال میں آپ کی لڑائی کے قسے چل رہے ہیں "عمر نے ایک ساتھ دونوں کو جواب دیں دیا۔

ولی یہ کیا واہ ہے "مسسز سارہ نے کھانا کھاتے ہوئے ولی سے پوچھا۔"

کچھ نہیں ممی ایک غصہ سے پاگل لڑکی سے مارکیٹ میں لڑائی ہو گئی تھی۔ تو بہ وہ لڑکی اتنی " بدتمیز تھی کہ حد نہیں۔ ممی پاکستان میں لڑکیاں اتنی بدتمیز ہوتیں ہیں؟" ولی نے کانوں کو ہاتھ لگاتے ہوئے آج کا واقع بتایا۔

ہاہاہا۔ مجھے تو سوچ کر ہی ہنسی آ رہی ہے۔ آپ کو پتہ ہے ممی مجھے شاپ کیپر نے بتایا کہ ولی اسے " سوری کری جا رہا تھا اور وہ اسے باتیں سنائیں جا رہی تھی "عمر نے ہنستے ہوئے بتایا۔

اب تو مجھے بھی ہنسی آ رہی ہے۔ واقع ولی ایسا ہوا تھا"۔ مسز احمد نے ہنستے ہوئے کہا۔"

پتہ نہیں ممی یہ ایسے ہی بول رہا ہے "ولی نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔"

ہاہاہا۔ ولی نے ایک لڑکی کو سوری بولا "عمر کو ابھی تک ہنسی آ رہی تھی۔"

عمر ایسا ہی تھا۔ ہر بات مذاق میں لینے والا۔ وہ ایک خوش مزاج لڑکا تھا۔ اور اب ولی کو پتہ تھا کہ عمر اس بات کی جان نہیں چھوڑنے والا۔

اچھا ممی میں سونے جا رہا ہوں۔ اور تمہیں بھی اگر ہسنے سے فرست ملے تو ٹائم سے سو جاؤں " صبح ہمارا اجاب کا پہلا دن ہے" ولی یہ کہ کر مسز احمد کے سر کو چوما اور اپنے روم میں چلا گیا۔

اسے پیچھے سے ابھی بھی عمر کے ہنسنے کی آواز آ رہی تھی۔

رات گہری ہو چکی تھی۔ آفندی ہاؤس میں اس وقت مکمل خاموشی تھی۔ زارا اپنے کمرے میں بیڈ پر بیٹھی آج ہونے والے واقعات کا سوچ رہی تھی۔ اچانک اس کے دروازے پر دستک ہوئی اور علی آفندی کمرے میں داخل ہوئے۔

www.novelsclubb.com

میں نے اپنی بیٹی کو ڈسٹرب تو نہیں کیا" علی آفندی نے محبت سے پوچھا۔"

وہ ایسے ہی زارا سے شفقت سے بات کرتے تھے۔ انہیں زارا کے بچپن میں ہونے والی اپنی غلطیوں کا بہت دکھ تھا۔

نہیں بابا۔ بلکل نہیں میں تو فری تھی" زارا نے سیدھے ہو کر بیٹھتے ہوئے کہا۔"

اور کیا چل رہا تھا" علی آفندی نے بیڈ پر بیٹھتے ہوئے پوچھا۔"

کچھ خاص نہیں بابا بس ویسے ہی وہی روٹین" زارا نے کہا۔"

میں سوچ رہا تھا کہ میں اور میری بیٹی اس ویکنڈ پر باہر کسی اچھے سے ریسٹورنٹ میں اکھٹے کھانا" کھائے" علی آفندی نے شفقت سے پوچھا۔

میں تو ریڈی ہو۔اچھا یاد آیا بابا بدھ کو آپ کا اپائنٹمنٹ ہے ہاسپٹل میں آپ ٹائم سے آئیں گا"۔" زارا نے ہامی بھری اور انہیں یاد کروایا۔

اچھا بھئی ٹھیک ہے ڈاکٹر صاحبہ۔اب میں سونے جا رہا ہوں" علی آفندی یہ کہتے ہی اٹھ کر زارا" کے سر پر پیار کر کے چلے گئے۔

ان کے جانے کے بعد زارا بھی سونے کے لیے لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Novel : Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 02

آج کی صبح کافی خوشگوار تھی۔ایسے میں سٹی ہسپتال میں معمول سے ہٹ کرڈاکٹر حامد سارے سٹاف کا نئے آنے والے دو ڈاکٹر سے تعارف کروا رہے تھے۔

حیا رسپشن پر فائل پر سائن کر رہی تھی جب پیچھے سے ڈاکٹر حامد کی آواز آئی۔

ڈاکٹر حیا یہ ہے ہمارے نیو ڈاکٹر۔ڈاکٹر ولی احمد اور ڈاکٹر عمر عبید۔آپ نے ڈاکٹر عمر کو آج سے "اسسٹ کرنا ہے"ڈاکٹر حامد نے باری باری دونوں کی طرف اشارہ کر کے تعارف کروایا۔

اسلام علیکم.کیسا لگا آپ کو ہمارا ہسپتال ؟"حیا نے اخلاق دکھایا۔لیکن ساتھ ہی عمر کا سر سے "لے کر پاؤں تک جائزہ لیا۔

عمر دراز قد اور خوبصورت نوجوان تھا۔اس کے بال ہمیشہ بلو ڈرائیر کی مدد سے پیچھے رہتے۔اس وقت عمر نے بلو جینز کے اوپر بلیک کالر شرٹ پہن ہوئی تھی۔اس وقت وہ کافی ہینڈسم لگ رہا تھا ۔لیکن پھر بھی وہ حیا کو وہ مشکوک لگ رہا تھا۔

www.novelsclubb.com

ماشاءاللہ کافی اچھا ہے "ولی نے جواب دیا۔"

تو ڈاکٹر حیا آپ ڈاکٹر عمر کو ان کا روم دیکھا دیں "ڈاکٹر حامد نے حیا سے کہا۔"

جی چلے "حیا نے عمر کو اپنے پیچھے آنے کا کہا۔ "

آئی ئے میں آپ کو آپکا روم دیکھاؤں "ڈاکٹر حامد نے ولی سے کہا۔ "

پھر آپ کے ہسپتال کے سارے ڈاکٹر مکمل ہو گ ئے "ولی نے پوچھا۔ "

ابھی ایک ڈاکٹر رہتی ہے۔ ہمارے ہسپتال کی سب سے قابل کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر زارا آفندی "

۔۔وہ بہت ذہین اور بہت بارعب شخصیت کی مالک ہیں "ڈاکٹر حامد نے تعریفیں کی۔

جس طرح آپ ان کی تعریف کررہے ہیں اب تو ان سے ملنا پڑے گا "ولی متاثر نظر آرہا تھا۔ "

www.novelsclubb.com

زارا ابھی ایمرجنسی کے ایک پیشنٹ کو ٹریٹ کر کے اپنے روم کی طرف جارہی تھی۔ ولی ڈاکٹر حامد کو ڈھونڈ رہا تھا۔ جب اچانک ان دونوں کی ٹکر ہوئی۔

اور زارا کا سٹیتھوسکوپ اور فون زمین پر گر گیا۔

اندھے ہو کیا "زارا نے غصہ سے کہ کر زمین سے جھک کر فون اٹھایا۔"

ولی نے فوراً زمین سے سٹیتھوسکوپ اٹھایا۔

جیسے ہی دونوں سیدھے ہوئے تو ان دونوں کی نظریں ملی۔ دونوں کو شدید حیرانی ہوئی۔

تم۔ تم یہاں کیا کر رہے ہو" زارا نے غصہ اور حیرانی سے پوچھا۔ "

یہ تو مجھے آپ سے پوچھنا چاہ۔۔۔" ولی کی زبان رکی جب اس نے زارا کے وائٹ کوٹ پر اس کا" نام دیکھا۔

ڈاکٹر زارا آفندی" ولی شاک کے عالم میں بولا۔ اس نام سے اسے کچھ بہت تکلیف دہ یاد آیا تھا۔" لیکن اس نے جھٹلا دیا۔

جی ہاں۔ میں اس ہاسپٹل کی سینئر کارڈیالوجسٹ ہوں۔ پر تم یہاں کیا کر رہے ہو۔ ایک " منٹ کیا تم میرا پیچھا کر رہے ہو" زارا مشکوک ہوئی۔

او۔ ہیلو میرے پاس دنیا میں بہت کام ہیں تمہارا پیچھا کرنے کے علاوہ۔ پھر سنو میں اس ہاسپٹل " کا نیورولوجسٹ ہوں۔ ڈاکٹر ولی احمد۔" ولی نے فخر سے جواب دیا۔

اب کہ حیران ہونے کی باری زارا کی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا۔میں اس ہاسپٹل میں پچھلے چار سال سے ہوں۔بیوا قوف کسی اور کو بناؤں "زارا نے جواز "
پیش کیا۔

جتنے میں ولی کچھ کہتا اتنے میں ڈاکٹر حامد وہاں پہنچ گئے۔

ارے آپ دونوں یہاں ہیں۔آپ لوگوں کا انٹروڈکشن ہوا کہ میں کرواؤں "ڈاکٹر حامد نے "
پوچھا۔

آپ ہی کروادے کیونکہ کچھ لوگوں کو لگتا ہے کہ میں جھوٹ بول رہا ہوں "اس کی اس بات "
پر زارا نے اسے کھا جانے والی نظروں سے دیکھا۔

کیوں نہیں۔ڈاکٹر ولی جیسا کہ میں نے آپ کو بتایا تھا یہ ہے ہمارے ہاسپٹل کی سب سے قابل "
اور سینیئر کارڈیالوجسٹ ڈاکٹر زارا آفندی۔اور ڈاکٹر زارا یہ ہے نیورولوجسٹ ڈاکٹر ولی احمد جو
امریکہ سے آئے ہیں اور آج سے انہوں نے اور ان کے ساتھ ڈاکٹر عمر نے ہمیں جوائن کیا ہے "
ڈاکٹر حامد نے طویل تعارف کروایا۔

میں چلتی ہوں مجھے پیشنٹ کو دیکھنا ہے "زارا کہ کر غصہ سے چلی گئی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جب کہ اس ک شکل ولی کو بہت لطف دے رہی تھی۔اس نے بہت مشکل سے اپنی ہنسی کنٹرول کی۔

ڈاکٹر ولی آپ کو مجھ سے کوئی کام تھا"ڈاکٹر حامد نے پوچھا۔ "

ہاں جی۔مجھے اپنے روم میں کچھ چینجز چاہیے"ولی نے کہا۔ "

اب وہ دونوں باتیں کرتے ہوئے جارہے تھے۔

وہ ہنس رہی تھی اور اس کی کھلکھلاہٹ ماحول کو خوشگوار بنا رہی تھی۔

ولی وہ دیکھوں کاٹن کینڈی۔مجھے وہ کھانی ہے"اس لڑکی نے کہا۔"

اچھا میں لاتا ہوں۔روڈ پر بہت رش ہے تم میرا ویٹ کرو"ولی نے کہا اور روڈ کراس کر کے کاٹن کینڈی خریدنے لگا۔

جب اچانک اسے شور کی آواز آئی۔کسی لڑکی کا روڈ پر آکسیڈنٹ ہوا تھا۔

ولی کے دل میں کوئی وہم آیا تھا۔وہ کاٹن کینڈی لے کر وہاں بھاگا جہاں وہ اسے انتظار کا کہ کر آیا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

......لیکن

وہ وہاں نہیں تھی۔

اسے لگا اسے سانس نہیں آرہا۔

وہ اندھا دھند بھیڑ کو چیرتے ہوئے آکسیڈنٹ کے سپاٹ پر پہنچا۔

اسے لگا اب وہ سانس نہیں لے سکے گا۔

وہ اس کے سامنے تھی۔

اس کے ہاتھ میں موجود کاٹن کینڈی زمین پر گری تھی۔

اس کے ساتھ جیسے ولی احمد کا دل بھی گر گیا تھا۔

وہ خون سے لت پت تھی۔

زاراااااا"وہ چیخا تھا۔"

وہ نیند میں چیختا ہوا اٹھ کے بیٹھا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کمرے میں اندھیرا تھا صرف نائٹ بلب کی روشنی تھی۔اسے سانس لینے میں مشکل ہو رہی تھی
۔

ولی نے فوراً اٹھ کر پورے کمرے کی بتیاں روشن کر دی۔ گبھراہٹ ابھی بھی کم نہیں ہو رہی تھی۔

اس نے پانی کا پورا گلاس پی لیا۔اب وہ بیڈ پر بیٹھا۔گہرے سانس لے رہا تھا۔

اسے یہ خواب اکسر آتے تھے۔اور ڈسٹرب کر کے چلے جاتے تھے۔ پچھلے چار سال سے ایسا ہی ہو رہا تھا۔آج کی رات اب جاگ کر گزرنی تھی۔

ایک مہینے بعد.....

دسمبر کے اس مہینے میں کافی ٹھنڈ بڑھ گئ تھی۔آج صبح سے کافی سردی تھی۔رات کو بارش بھی ہوئ تھی۔

اس ایک مہینے میں کافی کچھ تبدیل ہوا تھا۔حیا جسے لگتا تھا کہ اس نۓ ڈاکٹر سے اس کی نہیں بنے گی۔اب اس کی اور عمر کی کافی دوستی ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور زارا جسے نئے آنے والے ڈاکٹر سے کوئی مسلہ نہیں تھا۔اب اسے سب سے زیادہ مسلہ تھا۔ روز اس کی اور ولی کی لڑائی ہوتی۔ شروع میں تو وہ دونوں کافی اریٹیٹ ہوتے تھے۔ لیکن اب ان دونوں کو ایک دوسرے کو تنگ کرنے میں بہت مزا آتا تھا۔

حقیقت تو یہ تھی کہ اب ان دونوں کا بھی ایک دوسرے سے لڑے بغیر گزارا نہیں تھا۔

سٹی ہاسپٹل میں معمول کی حل چل تھی ان ایسے میں حیا اور ولی کینٹین میں بیٹھے لنچ کر رہے تھے ۔

جب ولی بھی اپنا لنچ لے کر ان کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

اور کیا باتیں ہو رہی ہیں "ولی نے جوش مزاجی سے پوچھا۔"

کچھ خاص نہیں۔ عمر مجھے اپنے بچپن کے قصے سنا رہے تھے "حیا نے بتایا۔ "

ویسے حیا یہ جو تمہاری کزن ہے۔ یہ ہر وقت غصے اور لڑائی کے لیے تیار رہتی ہے یا یہ ٹریٹمنٹ " صرف خاص لوگوں کے لیے ہے "عمر نے شرارت سے پوچھا۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیااس کا سوال سمجھ کر ہنسنے لگ گئی۔

جبکہ ولی ایسے بیٹھا تھا کہ جیسے اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو۔

"ارے نہیں عمر میری آپی تو بہت سنجیدہ مزاج ہیں اور سب سے پیار کرنے والی۔وہ تو اب پتہ نہیں کچھ لوگوں کو دیکھ کر غصہ میں آجاتی ہیں" حیا نے ہنستے ہوئے جواب دیا۔

"پیار کرنے والی۔استغفراللہ" ولی نے حیا کی نکل اتاری اور توبہ کی۔

جس پر ان دونوں کا قہقہا بلند ہوا۔

زارا جس نے دور سے صرف حیا اور عمر کو دیکھا تھا۔ان کی طرف آگئی۔اس بات سے بے خبر کے ولی بھی وہاں بیٹھا ہے۔

"کس بات پر اتنا ہنسا جا رہا ہے۔مجھے بھی بتاؤں" زارا کہہ کر کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔جب اس کی نظر ولی پر پڑی۔

"کچھ خاص نہیں زارا ہم بس مزاق کر رہے تھے" عمر نے جواب دیا۔

"ارے ولی بھائی آپ کہا جا رہے ہیں۔ابھی ہم چاروں عمر کے پیسوں سے چائے پیے گے" ولی جو اٹھ کر جانے لگا تھا اسے حیا نے روکا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس ایک مہینے میں یہ تبدیلی بھی آئی تھی کہ ولی اور حیا میں کافی پیار پیدا ہو گیا تھا۔اور ولی نے حیا کو اپنی بہن بنالیا تھا۔

کیااا۔میں کیو چائے پھیلاؤں گا"عمر حیا کی بات سے حیران ہوا تھا۔ "

ہاتو ڈاکٹر عمر عبید آپ اپنے بھائی اور کولیگس کو چائے نہیں پیلا سکتے"حیا اوپر سے پڑی۔ "

تب ہی عمر نے اندر جا کر چائے کا آرڈر دیا۔

حیا تم کل فری ہو"زارا نے حیا سے پوچھا۔ "

ہاں۔ڈیوٹی ٹائم کے علاوہ۔آپ کو کوئی کام ہے"حیا نے کہا۔ "

ہاں کل اصل میں مجھے ضروری کام ہے اور کل بابا کا بھی اپائنٹمنٹ ہے۔آگر کوئی ان کے ساتھ نہ گیا تو وہ مس کر دیں گے"زارا نے بتایا۔ "

آپ فکر نہ کریں آپی میں تایا ابو کو لے جاؤں گی"حیا نے حامی بھری۔ ء

تھینک یو سو مچ حیا"زارا نے سکون کا سانس لیا۔ "

یہ لے آپ سب کی چائے۔کیا یاد کرو گے کس فراخ دل سے پالا پڑا ہے"عمر نے سب کو چائے دی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

جی جی ہم آپ کا احسان کبھی نہیں بھولیں گے "زارا نے ہنس کر جواب دیا۔ "

کچھ لوگ تھینک یو بھی بولتے ہیں اور ہنستے بھی ہیں مجھے تو پتہ ہی نہیں تھا" ولی نے موقعہ دیکھتے ہی تانہ مارہ۔ "

کسی کو کوئی مسلہ ہے "زارا نے فوراً جواب دیا۔ "

اس وقت حیا اور عمر سکون سے چائے پیتے ہوئے فری کا شو دیکھ رہے تھے۔ کیونکہ کہ یہ روز کا معمول تھا۔

اب ایک عجیب لڑکی ہنسے گی تو حیرانی تو ہو گی "ولی نے زارا کو بھرپور چڑایا۔ "

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے عجیب کہنے کی "زارا کو غصہ آچکا تھا۔ "

جیسے تمہاری ہمت ہوتی ہے مجھے اندھا کہنے کی "ولی نے بھی جوابی کارروائی کی۔ "

اندھے کو اندھا نہیں کہے گے تو کیا کہے گے "اب ولی کو غصہ آیا تھا۔ "

" میں اندھا نہیں ہوں لیکن تم عجیب ضرور ہو "

" تم اندھے ہو۔ اندھے "

" تم عجیب ہو "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" خبر دار جواب مجھے عجیب کہا "

" عجیب۔ عجیب۔ عجیب "

"میں جا رہی ہوں یہاں سے"

" مجھے بھی کوئی شوق نہیں ہے "

وہ دونوں وہاں سے چلے گئے تھے۔ان کے جانے کے بعد حیا اور عمر کا قہقہا بلند ہوا تھا۔

www.novelsclubb.com

مسز سارہ اس وقت لاؤنج میں بیٹھی کافی پی رہی تھی۔اور ساتھ میں ملازمین کو ہدایت دیں رہیں تھیں۔

ماضی

زاہد احمد اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد جاب کرنے امریکہ چلے گئے تھے۔سارہ ایک فیشن ڈیزائنر تھی اور وہ بھی پاکستان سے امریکہ میں جاب کرنے آئی تھی۔امریکہ میں زاہد کی اور

سارہ کی ملاقات ہوئی تھی۔ کچھ ٹائم میں ان کی دوستی محبت میں بدل گئی۔ان دونوں نے پاکستان جاکر اپنے گھر والوں کو راضی کیا اور شادی کے بعد امریکہ کے شہر نیویارک میں شفقٹ ہعمو گ ےئ۔

کچھ ہی وقت میں اللہ نے انہیں اولاد جیسی نعمت سے نوازا۔ جس کا نام انہوں نے ماہر احمد رکھا۔

پانچ سال بعد ان کا ایک اور بیٹا ہوا جس کا نام انہوں نے ولی احمد رکھا۔

جب ولی 20 سال کا ہوا تب پاکستان میں زاہد احمد کے دوست اور ان کی زوجہ کا کار آکسیڈنٹ میں انتقال ہو گیا۔ جس پر وہ اور مسز سارہ احمد فوراً پاکستان روانہ ہوئے۔واپسی پر وہ اپنے ساتھ اپنے دوست کی وصیت پر ان کے اکلوتے بیٹے کو اپنے ساتھ نیویارک لے آئے۔

وہ ولی کی عمر کا تھا۔اس کا نام عمر عبید تھا۔ عمر ہمیشہ سے خوش مزاج لڑکا تھا اس لیے وہ بہت جلد ان سب کے ساتھ گھل مل گیا تھا۔اس نے مسٹر اینڈ مسز احمد کو ممی پاپا کہنا شروع کر دیا تھا۔

ایک سال تک ماہر شادی کر کے دوسرے شہر شفٹ ہو گیا تھا۔

کچھ مہینوں بعد ہارٹ اٹیک کی وجہ سے زاہد احمد وفات پا گئے۔

مسز سارہ نے بہت ہمت سے خد کو سنبھالا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چار سال بعد جو حادثہ ولی کے ساتھ پیش آیا۔اس نے ان سب کو ہلا دیا تھا۔

حال

عمر خاموشی سے مسز سارہ کے پیچھے سے آیا اور ان کی آنکھوں پر ہاتھ رکھ دیے۔

عمر مجھے پتہ ہے کہ یہ تم ہو" مسز سارہ عمر کی ان شرارتوں سے واقف تھی "

ہر ممی آپ ہمیشہ پہچان لیتی ہیں" عمر کا مزہ خراب ہوا تھا۔ "

اس لیے اس نے صوفے پر بیٹھ کر مسز سارہ کی گود میں سر رکھ لیا۔

www.novelsclubb.com

مجھے اپنے بیٹے کے لمس سے پتہ چل جاتا ہے" مسز سارہ نے شفقت سے کہ کر عمر کے بالوں " میں ہاتھ پھیرا۔

"ممی ولی کی شادی کروادے جلدی سے "

ت

یہ اچانک تمہیں ولی کی شادی کہاسے یاد آ گئی" انہوں نے پوچھا۔ "

" اس کی شادی ہو گی تو میری ہو گی "

اچھا تو اس کا مطلب تمہیں کوئی پسند آ گئی ہے" مسز سارہ نے خوشی سے پوچھا۔ "

بس ایسا ہی سمجھ لیں۔پر آپ ولی کا سوچے نا" عمر نے کہا۔ "

ولی کے لیے میں نے کچھ سوچا ہوا ہے۔بس تم ویٹ کرو" مسز سارہ نے رازداری سے بتایا۔ "

واقع" عمر کافی خوش ہوا تھا۔ "

بس تم کسی سے کہنا مت" مسز سارہ نے اسے خبردار کیا۔ "

ارے آپ فکر ہی نہ کریں آپ کا راز میرے سینے میں محفوظ ہو چکا ہے" عمر نے کھلے دل سے تسلی دی۔

www.novelsclubb.com

وہ انتہائی غصے میں گھر آئی تھی۔اس نے کمرے میں آتے ہی دروازہ لاک کیا۔اس نے ڈریسنگ ٹیبل پر موجود تمام اشیاء زمین پر پھینک دی۔

ان کی ہمت کیسے ہوئی میرا مذاق اڑانے کی۔میرا ماہ نور آفندی کا" وہ چیخی تھی۔ "

"یہ سب عامر سکندر اور اس زارا آفندی کی وجہ سے ہوا ہے "

نہیں چھوڑوں گی میں۔ کسی کو نہیں چھوڑوں گی" وہ غصے سے پاگل ہو رہی تھی۔ "

آج ماہ نور کا اس کی دوستوں نے مزاق اڑایا تھا۔ کیونکہ کہ اس کا شوہر پچھلے ڈھائی سال سے لندن گیا ہوا تھا۔ اور اس کو مر کر پوچھا بھی نہیں تھا" یہ تمہارے کرموں کی سزا ہے" یہ اس کی دوست نے کہا تھا۔

جو اس نے چار سال پہلے زارا کے ساتھ کیا تھا اس سے سب واقف تھے۔

ولی اپنے روم میں کام کر رہا تھا۔ تب ایک دم اسے زارا کا خیال آیا۔ اور اس کے منہ پر ایک مسکراہٹ آ گئی۔

کل غصے میں اس کا چہرہ دیکھنے والا تھا" وہ خدی کہ کر ہنسنے لگا۔ "

"ویسے وہ غصے میں کافی کیوٹ لگتی ہے "

ہنستے ہوئے اسے ایک دم خیال آیا کہ وہ خد سے باتیں کر رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی کو زارا کے بارے میں حیا نے ہی بتایا تھا کہ چار سال پہلے اس کی ماں کا انتقال ہو گیا تھا اور وہ اپنے بابا کہ ساتھ رہتی ہے۔

لیکن ولی اکثر یہ سوچتا تھا کہ وہ اتنی سنجیدہ مزاج اور غصے والی کیوں ہے۔کیونکہ وہ آج کل کی لڑکیوں کی طرح بلکل نہیں تھی۔اس کا حجاب کرنا ولی کو کافی اچھا لگتا تھا۔

میں اس کے بارے میں اتنا کیوں سوچ رہا ہوں "اس نے خدی خد کو ڈپٹا۔ "

اب وہ پھر اپنے کام میں مصروف ہو گیا تھا۔

www.novelsclubb.com

رات کا اندھیرا ہر سُو پھیلا ہوا تھا۔ایسے میں آفندی ہاؤس میں مکمل خاموشی تھی۔

علی آفندی سو چکے تھے۔

زارا اپنے کمرے میں تھی۔وہ ابھی عشاء کی نماز پڑھ کر فارغ ہوئی تھی۔اب وہ ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے سٹول پر بیٹھی اپنے بالوں میں برش کر رہی تھی۔

جب اچانک اسے ولی کا خیال آیا۔ان کی نوک جھوک یاد کر کے وہ خدی ہنسنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

پتہ نہیں اسے دیکھ کر مجھے اتنا غصہ کیو آجاتا ہے"اس نے خد کلامی کی۔ "

خیر مجھے کیا۔میں کیوں اس کا سوچ رہی ہوں"اس نے خد کو منع کیا۔ "

وہ اپنے بال جوڑے میں باندھتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئ۔ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ اسکے فون پر کال آنے لگی۔

یہ کون ہے"فون کی روشن سکرین پر ایک انجان نمبر تھا "

زارا نے گھڑی پر وقت دیکھا رات کے گیارہ بج رہے تھے۔

اس نے کال ریسیو کر کے خاموشی سے کان پر لگایا۔

ہیلو۔زارا آفندی بول رہی ہیں"فون سے ایک لڑکی کی آواز ابھری۔ "

www.novelsclubb.com

Novel : Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 03

وہ اپنے بال جوڑے میں باندھتی ہوئی بیڈ پر بیٹھ گئی۔ابھی وہ بیٹھی ہی تھی کہ اسکے فون پر کال آنے لگی۔

یہ کون ہے "فون کی روشن سکرین پر ایک انجان نمبر تھا "

زارا نے گھڑی پر وقت دیکھارات کے گیارہ بج رہے تھے۔

اس نے کال ریسیو کر کے خاموشی سے کان پر لگایا۔

ہیلو۔زارا آفندی بول رہی ہیں "فون سے ایک لڑکی کی آواز ابھری۔ "

جی۔آپ کون "زارا نے تفتیش سے پوچھا۔ "

میں عمل خان بول رہی ہو زارا آپی۔یونی میں آپ کی جونیئر تھی "عمل نے بتایا۔ "

ہاں یاد آیا کیسی ہو عمل۔آپ نے نمبر چینج کر لیا ہے "زارا کو یاد آیا۔ "

عمل خان نے ہاسٹل میں زارا کے ساتھ ایک سال روم شیر کیا تھا۔وہ ایم-بی-بی-ایس میں زارا سے ایک سال جونئیر تھی۔زارا نے اس کے ساتھ بہت اچھا ٹائم گزارا تھا۔عمل زارا سے پڑھائی میں بھی مدد لیتی تھی۔ہاسٹل کے بعد بھی زارا کا عمل سے رابطہ تھا۔لیکن آج عمل کی ایک سال بعد کال آئی تھی۔

www.novelsclubb.com

جی آپی کچھ ٹائم پہلے نمبر چینج کیا تھا" عمل نے بتایا۔ "

اچھا۔آج کل کیا کر رہی ہو۔اور شادی کر لی تم نے" زارا نے پوچھا۔ "

عمل کی انگیجمنٹ دو سال پہلے ہوئی تھی۔اس سے جسے وہ پسند کرتی تھی۔

میں ابھی بھی جاب کر رہی ہوں۔میری منگنی ٹوٹ گئی ہے" عمل نے بتایا۔ "

وہ کیسے۔تم ٹھیک تو ہو نا عمل" زارا کو اس کی فکر ہوئی۔ "

" جی۔آپی میں آپ سے ملنا چاہتی ہوں۔آپ کے پاس ٹائم ہے "

ہاں ضرور۔میں تمہیں ٹائم اور جگہ سینڈ کر دو گی" زارا نے کہا۔ "

ٹھیک ہے آپی کل ملتے ہیں" عمل نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

خدا حافظ" زارا نے کہ کر کال بند کر دی۔ "

اب وہ سونے کے لیے لیٹ گئی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آج سنڈے تھا اس لیے حمید آفندی کے گھر سب ایک ساتھ ناشتہ کر رہے تھے۔لائبہ آفندی عمرہ کرنے گئی تھی۔ان کے واپس آنے میں ابھی ایک مہینا تھا۔

حمید آفندی بزنس مین تھے۔انہیں اپنی بیوی اور بچوں سے محبت تھی۔ماہ نور کے والدین اس کی حرکتوں سے واقف تھے۔وہ اب اسے سمجھاتے بھی نہیں تھے۔اس لیے ان دونوں کا زیادہ دھیان حیا پر ہوتا تھا۔

ابھی بھی ڈرائنگ ٹیبل پر وہ حیا سے باتوں میں مصروف تھے۔

جو کہ ماہ نور سے برداشت نہیں ہو رہا تھا۔

اب بس کر دے۔میں بھی یہاں موجود ہوں بابا لیکن آپ کو نظر نہیں آ رہی۔ہمیشہ کی " طرح "ماہ نور چیخی تھی۔

ایک دم پورے گھر میں خاموشی ہو گئی تھی۔

اب تمہیں باپ سے بات کرنے کی بھی تمیز نہیں رہی "حمید آفندی نے افسوس سے کہا۔ "

آپ کو میری ہر بات بدتمیز لگتی ہے۔آپ نے کبھی خد پر غور کیا ہے "ماہ نور نے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سہی کہ رہی ہو۔ ہمارا ہی قصور ہے۔ ہم سے ہی تمہاری تربیت میں کمی رہ گئی" انہیں اس کے لہجے سے تکلیف ہوئی تھی۔

"آپ نے آج تک کیا کیا ہے میرے لیے" ماہ نور چیختی ہوئی کرسی گھسیٹ کر کھڑی ہو گئی۔

"میں نے کیا کیا ہے۔ میں نے تمہارے لیے اپنے باپ کا گھر چھوڑا۔ اپنے پیارے بھائی کو اکیلا کیا۔ تم نے میری بیٹی زارا کے ساتھ جو کیا اس کے بعد بھی میں نے تمہیں اپنے گھر رکھا" ان کی آواز بھی بلند ہوئی۔ حمید آفندی بھی کھڑے ہو گئے تھے۔

حیا بھی کھڑی ہو گئی تھی۔

"بس کر دے آپی۔ بابا کا بلڈ پریشر ہائی ہو رہا ہے" حیا نے کہا۔

"چپ کرو تم۔ بابا آپ کو سب سے پیار ہے۔ بس میں ہی سب کو بری لگتی ہوں" ماہ نور کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اس کے جاتے ہی حمید آفندی نڈھال ہو کر کرسی پر بیٹھ گئے۔

بابا آپ ٹھیک ہیں" حیا نے فکر مندی سے کہا۔"

"میں ٹھیک ہوں بیٹا" حمید آفندی کہہ کر اپنی سٹڈی کی طرف چلے گئے۔

www.novelsclubb.com
WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ان کے جانے کے بعد حیا نے افسوس سے سر ہلایا اور اپنے کمرے میں چلی گئی۔

اس گھر میں یہ تماشے روز کے تھے۔ماہ نور جہاں ہو وہاں سکون نہیں ہو سکتا۔

ماضی

زارا نے ایم-بی-بی-ایس میں گولڈ میڈل حاصل کیا۔جب اس کی ڈگری مکمل کر کے وہ گھر واپس آئی تو اس کا استقبال ایک بہت بڑی خبر نے کیا۔

نادیہ حسن کو کینسر ہو چکا تھا۔وہ لاسٹ سٹیج پر تھی۔نادیہ کا دوسرا شوہر بھی اس گھر میں رہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

نادیہ نے پانچ سال پہلے دوسری شادی کی تھی۔

کچھ ہی ہفتوں میں نادیہ حسن فوت ہو گئی۔یہ خبر زارا کے لیے ناقابل برداشت تھی۔اس کی ماں جتنی بھی بڑی تھی لیکن اسے اپنی ماں سے محبت تھی۔

زارا نے اپنی ماں کا بہت غم لیا۔اسے کسی بات کا ہوش نہیں تھا۔اس کا سوتیلا باپ نادیہ کی ساری جائیداد لے کر چلا گیا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علی آفندی آکر زارا کو اپنے ساتھ لے گئے۔اسے کسی بات کا ہوش نہیں تھا۔وہ آفندی ہاؤس آکر بھی ہر وقت کمرے میں رہتی۔

علی آفندی کو زارا کی حالت نے بہت حیران کیا تھا۔انہیں شدت سے اپنی ماضی کی غلطیوں پر افسوس ہوا۔

حیا اس وقت ایم-بی-بی-ایس کے فرسٹ سمیسٹر میں تھی۔اس نے بہت کوشش کر کے زارا سے دوستی کی اور اسے اس کے کمرے سے باہر لائی۔زارا بھی حیا سے بہت اٹیچ ہو گئی۔زارا نے آہستہ آہستہ علی آفندی سے۔بھی بات کرنی شروع کر دی۔حمید آفندی اور لائبہ آفندی بھی زارا سے پیار کرتے تھے۔

لیکن یہ سب ماہ نور سے برداشت نہیں ہوتا تھا۔

وہ ہر وقت چلتے پھرتے زارا کو باتیں سناتی رہتی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کچھ مہینے ایسے ہی گزر گئے۔جب علی آفندی کے نئے بزنس پارٹنر کے بیٹے نے گھر آنا جانا شروع کیا۔اس کا نام عامر سکندر تھا۔عامر نے ایم-بی-اے کیا تھا اور اپنے والد کے ساتھ بزنس کر رہا تھا۔

عامر کو زارا پسند آگئی۔اس نے جب زارا سے اپنی پسندیدگی کا اظہار کیا تو زارا نے اسے بڑوں سے بات کرنے کا کہا۔عامر نے اپنے گھر بات کی۔اور کچھ ہی وقت میں ان دونوں کی منگنی ہو گئی۔

زارا نے کچھ سال شادی کے لیے مانگے کیونکہ کہ وہ کارڈیالوجسٹ بننا چاہتی تھی۔اس وقت سب نے اس کی بات مان لی۔زارا بھی عامر کو پسند کرنے لگی۔

ماہ نور سے زارا کی خوشی برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Explode:04

ماہ نور سے زارا کی خوشی برداشت نہیں ہو رہی تھی۔

اس نے آہستہ آہستہ عامر سے دوستی کی اور پھر اسے زارا سے بدگمان کرنا شروع کردیا۔

ماہ نور کچھ ہی وقت میں اپنے مقصد میں کامیاب ہوگئ تھی۔

عامر اب ماہ نور پر فدا ہوگیا تھا۔اسے اب زارا میں کوئ دلچسپی نہیں تھی۔

زارا عامر کو پسند کرنے لگی تھی۔آج عامر نے زارا کو ریسٹورنٹ ملنے بلایا تھا۔زارا بہت خوش تھی۔

اسے لگا کہ اس کی زندگی میں بھی خوشیاں آگئ ہیں۔

اس خوش فہمی تب دور ہوئ جب ریسٹورنٹ میں اس نے عامر کے ساتھ ماہ نور کو دیکھا۔

تم یہاں کیا کررہی ہو "زارا نے ماہ نور سے پوچھا۔ "

www.novelsclubb.com

میں بتاتا ہوں "عامر نے جواب دیا۔اور ساتھ ہی ماہ نور کا ہاتھ پکڑلیا۔ "

ان دونوں کے ہاتھوں میں ہاتھ دیکھ کر زارا کے دل میں درد اٹھا تھا۔

مجھے سمجھ نہیں آرہی تمہارے رویے کی۔اگر تم نے مجھے یہاں بلایا ہی تو یہ یہاں کیا کررہی ہے "زارا نے پوچھا۔ "

میں بتاتی ہوں۔میں اور عامر ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں اور شادی کرنا چاہتے ہیں" "

ماہ نور نے جواب دیا۔

زارا آفندی کو اس لمحے لگا تھا کہ اس کے پیروں کے نیچے سے زمین نکل گئی ہے۔

یہ تم کیا کہ رہی ہو۔عامر یہ کیا کہ رہی ہے"زارا کو لگا اس نے غلط سنا ہے۔ "

زارا۔زارا۔تم ہوش میں آؤں اور سمجھو ہمیں"عامر نے کہا۔ "

پر تم تو مجھ سے محبت کرتے تھے نا۔ہم شادی کرنے والے تھے"زارا کو ابھی تک یقین نہیں " آرہا تھا۔

ہاہاہاہا"عامر اور ماہ نور ایک دوسرے کو دیکھ کر ہنسے۔ "

www.novelsclubb.com

اس وقت زارا کو ایسا لگا جیسے اس کی ذات ان سب کے لیے صرف مزاق ہے۔

تم نے دیکھا ہے خد کو۔یہ حجاب۔یہ پاکیزہ بننے کا ڈرامہ۔میں عامر سکندر ہوں۔ابھی میں اتنا " پاگل نہیں ہوا کے ماہ نور کو چھوڑ کر تم جیسی لڑکی سے شادی کروں گا"عامر نے مذاق اڑانے والے لہجے میں کہا۔

اوزارا۔تم مان لو کہ تم میرا مقابلہ نہیں کرسکتی"ماہ نور نے فخر سے کہا۔ "

زارا کو لگا وہ کوئی بھیانک خواب دیکھ رہی ہے۔اس نے ارد گرد دیکھا سب نارمل تھا۔

یہ خواب نہیں تھا۔اس کی زندگی کی تلخ حقیقت تھی۔

تم لوگ مجھ سے کیا چاہتے ہو" زارا نے اپنی ساری ہمت جمع کر کے کہا۔وہ جواب جانتی تھی۔ "

ہمارے راستے سے ہٹ جاؤں" ماہ نور نے سفاکی سے کہا۔ "

زارا نے تکلیف سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔

اب تکلیف برداشت کرنا مشکل ہو گیا تھا۔

ٹھیک ہے" کہ کر زارا وہاں رکی نہیں اور تیزی سے ریسٹورنٹ سے نکلی۔ "

www.novelsclubb.com

کمرے میں ہر طرف اندھیرا تھا۔ایسے میں زارا بیڈ سے ٹیک لگا کر زمین پر بیٹھی تھی۔وہ دور چلا میں دیکھ رہی تھی۔

اس کا دماغ ابھی بھی آج کا صدمہ پراسیس کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

کسی نے کمرے کا دروازہ کھولا۔ہیل کی ٹک ٹک آہستہ آہستہ قریب آ رہی تھی۔تیز پرفیوم کی مہک پورے کمرے میں پھیل گئی تھی۔

اب ہیل کی ٹک ٹک رک گئی تھی۔

اوزارا ڈیئر۔ کیا ہوا۔ اپنی قسمت کا ماتم منا رہی ہو" ماہ نور آفندی کی سفاک آواز زارا کے کانوں " میں پڑی۔

"افسوس کہا تھا نا میں نے۔ کہ تمہیں برباد کر دوں گی "

ہاہاہا" وہ ایک زہر خند قہقہا تھا۔"

اپنی شکل دیکھوں زارا، کتنی شکست ہے اس پر۔ میں بچپن سے یہیں دیکھنا چاہتی تھی" وہ ایک " شیطانی لہجہ تھا۔

قسم سے آج میرے دل کو سکون مل گیا ہے" ماہ نور نے جوشی سے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

دفعہ ہو جاؤں" زارا نے کہا۔ "

" کیا کہا "

میں نے کہا دفعہ ہو جاؤں یہاں سے۔ سنائیں نہیں دیتا" زارا حلق کے بل چیخی تھی۔ "

ہاہاہا۔ کتنی بے بس ہو تم اس وقت" ماہ نور کو اس کی حالت سے مزا آرہا تھا۔ "

جاؤں یہاں سے۔ ورنہ میں تمہاری جان لے لوں گی" زارا نے پاس پڑا گلدان اٹھا کر کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ماہ نور کمرے سے چلی گئی۔

اس کے جاتے ہی زارا نے وہ گلدان زمین پر مار دیا۔

زارا نے کمرہ لاک کر دیا۔

اب وہ ایک ایک کر کے کمرے کی ساری چیزے توڑ رہی تھی۔

اس کی آوازیں سن کر لاءیبہ بیگم اور حیا دروازے پر دستک دینے لگی۔

زارا دروازہ کھولوں "لائبہ بیگم۔ے کہا۔"

اتنے میں علی آفندی اور حمید آفندی بھی آگ ۓ۔

اندر سے آوازیں آنا بند ہو گئی تھی۔

www.novelsclubb.com

ان لوگوں نے ایکسٹرا چابی سے دروازہ کھولاا۔

اندر کا منظر ظاہر ہوا۔

کمرے کی ہر چیز ٹوٹی ہوئ تھی۔

زارا زمین پر بے ہوش تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

گھر میں سب کو ماہ نور اور عامر کی حرکت کا پتہ چل گیا تھا۔

حمید آفندی نے ماہ نور کو عامر سے رابطہ رکھنے سے سختی سے منع کیا۔

اگلے ہی دن ماہ نور اور عامر سب کے سامنے نکاح کر کے موجود تھے۔

علی آفندی اس سے زیادہ برداشت نہیں کر سکتے تھے۔

انہوں نے حمید آفندی کو ان کا حصہ دیا اور گھر سے جانے کو کہا۔اور ماہ نور کے لیے گھر کے دروازے بند کر دیے۔

حمید آفندی بھائی کی مجبوری سمجھتے تھے۔وہ بھی ماہ نور کی حرکت سے بہت شرمندہ تھے۔

www.novelsclubb.com

اس لیے وہ خاموشی سے گھر سے چلے گئے۔

اور عدیل آفندی کے محبت کرنے والے بیٹے جدا ہو گ ئے

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا دو مہینے ڈپریشن میں رہی۔

ماں کے جانے کا غم۔

ادھورا بچپن۔

....دھوکا

تمام غموں نے اسے یک ساتھ گھیر لیا۔

www.novelsclubb.com

حال

دوپہر کے وقت زارا علی آفندی کے ساتھ گارڈن میں کافی پی رہی تھی۔وہ لوگ باتیں کر رہے تھے۔

زارا تمہیں یاد ہے نہ آج رات 8 بجے ہمنے ڈنر پر جانا ہے" علی آفندی نے یاد کروایا۔ "

جی بابا۔لیکن یہ تو بتائے کہ وہ کون لوگ ہیں" زارا نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میرے بچپن کے دوست کی بیوی اور بیٹا ہے "انہوں نے کہا۔ "

اور آپ کے دوست "زارا نے پوچھا۔ "

اس کی کافی سال پہلے ڈیتھ ہو گئی تھی "انہوں نے افسردگی سے جواب دیا۔ "

رات کے آٹھ بجے لاہور کا یہ سیون سٹار ریسٹورنٹ جگمگا رہا تھا۔

ممی یہ بابا کہ کون سے دوست ہیں۔ جن کا مجھے نہیں پتہ "ولی نے ریسٹورنٹ کے باہر گاڑی پارک کرتے ہوئے کہا۔ "

اندر چلو اور مل لو "مسسز احمد نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

ولی نے اس وقت بلیک جینس پر بلو ڈینم جیکٹ پہنی تھی۔ اور بھورے گھنگرالے بال ہمیشہ کی طرح ماتھے پر بکھرے تھے۔ اور اسے وجیہہ بنا رہے تھے۔

بابا ابھی تک وہ لوگ نہیں آئے "زارا نے سمارٹ واچ پر وقت دیکھتے ہوئے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا نے اس وقت لائٹ پنک سلک کا لانگ فراک پہنا تھا۔اس کے ساتھ سکن حجاب اور وائٹ بلاک ہیلز پہنیں تھی۔اور ہاتھ میں نازک سا سلور کلب موجود تھا۔میکپ کے نام پر صرف ٹینٹ لگایا تھا۔

بلاشبہ وہ بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

اسلام علیکم بھائی جان "زارا نے گردن اٹھا کر دیکھا جب عقب سے مسز احمد کی آواز آئی۔"

وعلیکم السلام۔کیسی ہیں بھابھی "علی آفندی نے اخلاق سے کھڑے ہو کر جواب دیا۔ "

زارا بھی کھڑی ہو گئی۔جب اس کی نظر مسز احمد کے پیچھے کھڑے شخص پر پڑی۔

بڑی بڑی پلکوں والی بادامی آنکھیں بھوری آنکھوں سے ملی۔

www.novelsclubb.com

دونوں آنکھوں میں حیرت ابھری۔

یہ میرا بیٹا ہے ولی "مسز احمد نے تعارف کروایا۔ "

اور یہ میری بیٹی ہے زارا "علی آفندی نے بھی کہا۔ "

کیا ہوا بچوں آپ لوگ ایک دوسرے کو ایسے کیو دیکھ رہے ہو "مسز سارہ نے کہا۔ "

زارا تم ولی کو جانتی ہو "علی آفندی نے پوچھا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ممی میں جس ہاسپٹل میں جاب کرتا ہوں وہاں پر زارا سینئیر کارڈیالوجسٹ ہے" ولی نے بتایا "

۔

جی بابا۔ یہ وہاں پر نیورولوجسٹ ہے" زارا نے بھی کہا۔ "

ارے ماشاءاللہ یہ تو بہت اچھی بات ہے" مسز احمد نے خوشی کا اظہار کیا۔ "

واقع میں۔ آپ لوگ بیٹھے نا" علی آفندی نے کہا۔ "

سب لوگ بیٹھ گئے۔ اس طرح کے ایک طرف علی آفندی اور زارا جبکہ دوسری طرف ولی اور مسز احمد۔

اور بیٹا آپ اپنے بارے میں بتاؤں۔ کیا ہابی ہے آپکی" مسز احمد نے زارا سے پوچھا۔ "

کچھ خاص نہیں آنٹی۔ جاب اتنی ٹف ہے کہ ان سب کا ٹائم نہیں ملتا۔ لیکن مجھے کتابیں بہت پسند ہیں۔ آئی لائیک ریڈنگ" زارا نے کہا۔ "

ماشاءاللہ کتنا پیارا بولتی ہو تم" مسز احمد تو زارا کے صدقے جا رہی تھی۔ "

ولی کا ممی کی اس بات پر ہنسنا کنٹرول نہیں ہوا۔ لیکن وہ کمال مہارت سے اسے کھانسی میں بدل دیا

۔

www.novelsclubb.com

ارے کیا ہوا" مسز سارہ فکر مند ہوئی۔ "

بیٹا پانی پیو" علی آفندی نے کہا۔ "

زارا اس کی حرکت سمجھ گئ تھی۔اس لیے اس نے اسے گھوری سے نوازا۔

کھانا لگ چکا تھا۔

جب زارا واشروم کا کہ کر وہاں سے آگئ۔

جیسے ہی زارا واشروم سے نکلی۔وہ سامنے سے آرہی تھی۔

ماہ نور اپنی دوستوں کے ساتھ ڈنر پر آئی تھی۔جب اس نے زارا کو واشروم سے نکلتے دیکھا۔

ماہ نور کے چہرے پر ایک تنزیہ مسکراہٹ تھی۔اس نے اپنی دوستوں کو اشارہ کیا۔جو وہ سمجھ گئ

۔

زارا نے انہیں نظر انداز کرتے ہوئے وہاں سے گزرنے کی کوشش کی۔لیکن ماہ نور نے اور اس کی دوستوں نے اس کا راستہ روک لیا۔

راستے سے ہٹ جاؤں" زارا نے سنجیدگی سے کہا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

نہیں ہٹے گے۔کیا کرلو گی"ماہ نور نے جواب دیا۔ "

ماہ نور آفندی میرے راستے سے ہٹ جاؤں"زارا نے ضبط کر کے دوبارہ کہا۔ "

نو زارا ڈیئر۔ماہ نور سکندر بولو۔تم بھول کیو جاتی ہو"ماہ نور نے چوٹ کی۔ "

زارا نے اسے نظرانداز کر کے دوسری طرف سے نکلنے کی کوشش کی۔جب دوبارہ ماہ نور نے اور اس کی دوستوں نے اس کا راستہ روک دیا۔

زارا کا دل گھبرا رہا تھا۔بچپن میں بھی ماہ نور ایسے ہی زارا کو بلی کرتی تھی۔

زارا کا دماغ ماؤف ہو رہا تھا۔

ماہ نور اور اسکی دوستیں ہنس رہی تھی۔

www.novelsclubb.com

اب ماہ نور اپنی دوست کے کان میں کچھ کہ رہی تھی۔

جس پر وہ سب ہنسنے لگ گئی تھی۔

ساری آوازیں آنا بند ہو گئی تھی۔

پھر ایک آواز زارا آفندی کے کانوں میں گونجی۔

" کیا ہو رہا ہے یہاں پر۔ہٹو یہاں سے "

زارا نے مڑ کر دیکھا۔

وہ وہاں تھا اس کے لیے بول رہا تھا۔

ولی احمد زارا کے آگے ڈھال کی طرح کھڑا تھا۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی زارا کو تنگ کرنے کی "وہ کہہ رہا تھا۔ "

آگے سے ماہ نور نے کچھ کہا لیکن وہ زارا کو سنائی نہیں دے رہا تھا۔

اسے صرف ایک شخص کی آواز آرہی تھی۔جو اس کے سامنے کھڑا تھا۔

ولی مڑا اور زارا کا ہاتھ پکڑ کر وہاں سے نکل آیا۔

www.novelsclubb.com

زارا اس شخص کے ساتھ کھنچی جا رہی تھی۔

آج زندگی میں پہلی دفع کوئی زارا آفندی کے لیے بولا تھا۔

ولی زارا کو ریسٹورنٹ کے باہر پارکنگ ایریا میں لے آیا تھا۔

تم ٹھیک ہو"ولی نے کہا۔ "

ولی کو احساس ہوا کہ زارا ہوش میں نہیں ہے۔

اسے پہلے وہ کچھ کرتا زارا نے اس کے سینے پر سر رکھ دیا۔

اور پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔

ولی احمد اپنی جگہ سے ہل نہ سکا۔

تھوڑی دیر میں زارا کو احساس ہوا اور ولی سے ایک جھٹکے سے ولی سے الگ ہوئی۔

ایم سوری"زارا کو شدید شرمندگی ہوئی۔ "

ولی اس کی شرمندگی سمجھ گیا تھا۔اس لیے بولا۔

مجھے تو یقین نہیں آرہا۔زارا آفندی نے مجھے سوری بولا"ولی جوش سے بولا۔ "

کیا۔میں نے تو صرف"زارا کو سمجھ نہیں آئی کہ کیا کہے۔ "

سنو سارے زارا نے مجھے سوری بولا"اب ولی خوشی سے چیخا۔ "

اس کی یہ حرکت دیکھ کر زارا کھلکھلا کر ہنسنے لگی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کی کھلکھلاہٹ چاروں طرف گونجنے لگی۔

روئی ہوئی سرخ آنکھوں کے ساتھ ہنستی ہوئی وہ ولی کے دل میں اتر رہی تھی۔

آج ولی احمد نے دل میں اقرار کیا تھا کہ زارا آفندی اس دنیا کی سب سے خوبصورت لڑکی ہے۔

اور اس کی آنکھیں بہت سحر زدہ ہیں۔

"کیا ہوا ایسے کیوں دیکھ رہے ہو" زارا نے مسکرا کر پوچھا۔

"کیسے دیکھ رہا ہوں" ولی نے الٹا سوال کیا۔

"جیسے پہلی دفع دیکھ رہے ہو" زارا نے کہا۔

"پہلی دفع ہی تو دیکھ رہا ہوں" ولی نے کھوئے ہوئے لہجے میں کہا۔

"مطلب" زارا کو سمجھ نہیں آئی۔

"کچھ نہیں۔ تم ٹھیک ہو اب" ولی نے بات بدل دی۔

"پہلے سے کافی اچھا فیل کر رہی ہو"

"تھینک یو ولی" زارا نے کہا

www.novelsclubb.com

بس کروں۔ چلو اب اندر۔ ورنہ ممی نے باہر آجانا ہے"ولی نے کہا۔ "

ہاں۔ چلو"زارا نے کہا۔ "

رات کافی گہری ہو چکی تھی۔ ایسے میں ماہ نورا اپنے بیڈ پر بیٹھی تھی۔ اسے آج اسے نیند نہیں آنی تھی۔

" کون تھا وہ۔ جو زارا کی ڈھال بنا "

www.novelsclubb.com

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 05

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات کافی گہری ہو چکی تھی۔ایسے میں ماہ نور اپنے بیڈ پر بیٹھی تھی۔آج اسے نیند نہیں آنی تھی۔

" کون تھا وہ۔جو زارا کی ڈھال بنا "

آج کی صبح زارا آفندی کے لیے کافی خوشگوار تھی۔

وہ ہاسٹل میں ریگولر کام کر رہی تھی۔لیکن آج اس کا موڈ کافی خوشگوار تھا۔

وہ چاروں اس وقت کینٹین میں بیٹھے چائے پی رہے تھے۔

یہ خوشگوار ماحول حیا اور عمر کو پریشانی میں ڈال رہا تھا۔

زارا آج تمہاری طبیعت ٹھیک ہے "عمر نے پوچھا۔ "

ہاں میں بلکل ٹھیک ہوں۔کیو "زارا نے سکون سے جواب دیا۔ "

ویسے ہی "عمر نے ٹالا۔ "

ولی بھائی آپ آج کافی خاموش ہیں۔کچھ ہوا ہے کیا "اب حیا نے ولی سے پوچھا۔ "

کچھ بھی نہیں ہوا۔میں تو آج کافی خوش ہوں "ولی نے خوشی سے جواب دیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

حیا نے عمر کو میسج کیا۔

" یہ کیا ہو رہا ہے عمر "

مجھے خد کچھ سمجھ نہیں آ رہی "عمر پریشانی سے ریپلائے کیا۔ "

یار زارا آپی اور ولی بھائی ساتھ بیٹھے ہیں اور لڑ نہیں رہے "حیا نے رونے والے ایموجی کے ساتھ میسج کیا۔

مجھے لگ رہا ہے میرا دماغ خراب ہو جائے گی "عمر نے کہا۔ "

ایسا کرتے ہیں ان سے پوچھتے ہیں "حیا نے میسج کر کے فون ٹیبل پر رکھ دیا۔ "

بس بہت ہو گیا۔اب آپ دونوں کو ہمیں بتانا پڑے گا "حیا نے غصے سے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

کیا بتائیں۔ہم نے کیا کیا ہے "ولی نے کہا۔ "

کیا مطلب ہے اس بات کا۔آج صبح سے تم لوگ لڑے نہیں ہو۔ "

پچھلے ڈیڑھ مہینے میں آج پہلا دن ہے جب تم لوگ لڑ نہیں رہے "عمر پھٹ پڑا۔

ان دونوں کی حالت دیکھ کر زارا اور ولی سے ہنسی کنڑول نہیں ہوئی۔اور وہ دونوں ہنسنے لگے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ لوگ ہنس کیوں رہے ہیں" حیا پوچھا۔ "

ایک بات جان لو تم دونوں کے آج سے میری اور زارا کی لڑائی ختم" ولی نے اعلان کیا۔ "

کیاااا" عمر چیخا۔ "

آپ کیا کہہ رہے ہیں" حیا نے بے یقینی سے کہا۔ "

ہاں یار۔اب ہم نہیں لڑے گے" زارا نے کہا۔ "

عمر اور حیا کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔

کیا تم دونوں اکسپلین کرو گے ہمیں" عمر نے کہا۔ "

ولی نے رات کا واقع دونوں کو بتا دیا۔

وہ دونوں جیسے جیسے سنتے گئے ان کی بے یقینی بڑھتی گئی۔

ساری بات سن کر عمر بولا۔

اس کا مطلب رات کو ممی تمہیں بابا کے جس دوست اور انکی بیٹی سے ملانے گئی تھی وہ زارا اور "

اس کے بابا تھے "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور کل جب آپی آپ کو تنگ کر رہی تھی تب ولی بھائی نے آپکی ہیلپ کی" حیا نے کہا۔ "

ان دونوں کو اب سمجھ آئی تھی۔

اب تم لوگوں کو سمجھ آئی" زارا نے کہا۔ "

اچھا میں جا رہا ہو۔ تھوڑی دیر میں میری سرجری ہے" ولی کہ کر چلا گیا۔ "

میرا ابھی اپائنٹمنٹ ہے" کہ کر زارا بھی چلی گئی۔ "

ان دونوں کو ابھی بھی یقین کرنے کے لیے وقت چاہیے تھا۔

دوپہر کا وقت تھا۔ایسے میں اس اوپن کیفے میں موسم کافی خوشگوار تھا۔

www.novelsclubb.com

زارا کو عمل نے یہی جگہ بولا یا تھا۔زارا پندرہ منٹ سے اس کا ویٹ کر رہی تھی۔

جب دور سے اسے ایک لڑکی اپنی طرف آتی دیکھائی دی۔ زارا کو اسے پہچاننے میں کافی مشکل ہوئی تھی۔

کیونکہ یہ وہ عمل نہیں تھی جسے وہ جانتی تھی۔

عمل نے اس وقت حجاب کیا ہوا تھا۔

جو کہ کافی حیرانی کی بات تھی۔

اسلام علیکم "عمل نے سلام کیا اور کرسی کھینچ کر بیٹھ گئی۔ "

وعلیکم السلام۔کیسی ہو تم "زارا نے کہا۔ "

میں بلکل ٹھیک آپ کیسی ہیں "عمل نے کہا۔"

میں ٹھیک۔یہ حجاب پرمننٹ ہے یہ ویسے ہی "زارا نے پوچھا۔ "

نہیں آپی میں نے حجاب اپنا لیا ہے "عمل نے بتایا۔ "

بہت مبارک ہو۔اب یہ بتاؤں تم نے مجھے ملنے کیو بولا یا "زارا نے پوچھا۔ "

آپی میں بہت ڈسٹرب ہوں۔مجھے آپ کی مدد چاہیے۔مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہی "اس نے " پریشانی سے کہا۔

کیا ہوا ہے مجھے بتاؤں "زارا نے پوچھا۔ "

آپی دو سال پہلے میری منگنی ہوئی تھی۔ڈیڑھ سال تو سب نارمل رہا۔پھر آہستہ آہستہ نومان " نے مجھ میں نقص نکالنے شروع کر دیئے۔اسے میرے کپڑوں سے میرے دوبٹہ لینے سے مسئلہ

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

تھا۔وہ چاہتا تھا کہ میں باقی لڑکیوں کی طرح جینز اور ٹی شرٹ اور نازیبا کپڑے پہنو۔میں اس کی اس بات سے بہت پریشان ہوئی۔شروع میں مینے اس کو راضی کرنے کی خوشی کی لیکن میں بہت بے سکون تھی۔پھر مجھے احساس ہوا "

عمل کی آنکھوں سے آنسوں ٹپکے۔زارا اسے بہت دھیان سے سن رہی تھی۔

احساس ہوا کہ میں نومان کو راضی کرنے کے چکر میں اپنے اللہ کو ناراض کر رہی ہوں۔میں " نے بہت ہمت سے فیصلہ کیا کہ اب میں صرف اللہ کو راضی کرو گی۔میں نے حجاب شروع کیا۔

" اور پھر نومان نے مجھے چھوڑ دیا

عمل کی ہچکی بندھی۔

آپی مجھے سب نے چھوڑ دیا۔میرے گھر والے مجھے نہیں اپنا رہے ہے۔انہیں لگتا ہے کوئ مجھ سے " شادی نہیں کرے گا۔میری دوستوں نے مجھے چھوڑ دیا.آپی میں کیا کروں "

عمل رونے لگی تھی۔

زارا نے اپنی جگہ سے اٹھ کر عمل کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ کر عمل کا سر اپنے سینے سے لگایا۔

اس سے عمل اور رونے لگی۔

www.novelsclubb.com

" بس میری گڑیا۔بس۔اللہ بہتر کرے گا" زارا نے اسے پیار کیا اور خد سے الگ کر کے اسے ٹشو پیپر دیا۔جسے اس نے اپنے آنسو صاف کیے۔

" سب ٹھیک کیسے ہو گا" عمل نے سوال کیا۔

" سب جدی ٹھیک ہو جائے گا۔بس تم نے ہار نہیں مانیں گڑیا۔تمہیں کسی نے نہیں چھوڑا بلکہ تم نے سب کو چھوڑا ہے۔تم نے اللہ کے لیے سب چھوڑا ہے اب تمہیں لگتا ہے کہ اللہ تعالٰی تمہیں اکیلا چھوڑے گے۔تمہیں لگتا ہے تم نے یہ فیصلہ خد کیا ہے۔نہیں میری گڑیا اللہ نے تمہیں چنا ہے۔تم تو بہت خوش قسمت ہو کہ اللہ نے اتنی دنیا میں سے تمہیں ہدایت کے لیے چنا" زارا کہ رہی تھی اور عمل کو اسکا ایک ایک لفظ سکون دے رہا تھا۔

" آپی اگر میں نے سب ٹھیک کیا ہے تو لوگ مجھے پسند کیو نہیں کرتے" عمل نے ایک اور سوال کیا۔

" یہ اگر کیا ہوتا ہے۔تمہیں یقین ہونا چاہیے کہ تم نے جو کیا وہ ٹھیک ہے اور میری گڑیا ہمیں کسی کی اپروول اور پسند کی ضرورت نہیں ہے ہمیں صرف اللہ کو راضی کرنا ہے "

" اور ہم جیسے لوگوں کو کوئی پسند نہیں کر سکتا "

WWW.NOVELSCLUBB.COM
FB/INSTA:NOVELSCLUBB

" کیونکہ سیاہ گلاب کی مانند ہیں ہم عام نگاہوں کو بھاتے ہی نہیں "

ہم خاص ہیں گڑیا۔عام تھوڑی ہیں "زارا نے اسے سمجھایا۔ "

آپی آپ سے بات کر کے مجھے بہت سکون ملا ہے۔بہت سے سوالوں کا جواب ملا ہے۔اب " مجھے یقین ہے کہ میں خاص ہوں۔مجھے صرف اللہ کو راضی کرنا ہے" عمل نے خوشی سے کہا۔

شاباش یہی کانفیڈنس ہونا چاہیے ایک حجابی میں "زارا نے بھی خوشی سے کہا۔ "

تھینک یو سو مچ آپی۔اب میں چلتی ہوں "عمل نے کہا۔ "

" ابھی "

مجھے ایک بہت ضروری کام کرنا ہے۔کسی کو سیدھا کرنا ہے "عمل نے کہا۔ "

www.novelsclubb.com

بیسٹ آف لک "زارا نے کہا۔ "

آج کی صبح کافی خوشگوار تھی۔ولی آج کل کافی خوش تھا۔کیونکہ اس کی زارا سے دوستی ہوگئی تھی ۔کافی دنوں سے وہ خوش خوش تھا۔

وہ اپنے روم میں تھا جب اسے ملازم نے پیغام دیا کہ مسز احمد اسے لاؤنج میں بلا رہی ہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ممی آپ نے مجھے بلایا" ولی نے کہ کر عمر کے ہاتھ سے ڈرائے فروٹ کا باؤل لیا۔ جس پر عمر " نے اسے گھوڑا۔

ہاں مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔پر تم مجھ سے وعدہ کرو کے انکار نہیں کرو گے" " مسز سارہ نے سنجیدگی سے کہا۔

آپ کہتے ممی میں انکار نہیں کروں گا" ولی نے یقین دلایا۔ "

جیسا کہ تم دونوں زارا کو جانتے ہو۔وہ تمہاری کالیگ بھی ہے اور تمہارے بابا کے دوست کی " بیٹی۔میں نے اور علی بھائی نے فیصلہ کیا ہے کہ ہم ولی اور زارا کا نکاح کردے گے" مسز احمد نے اعلان کیا۔

کیا" ولی کو اپنے کانوں پر یقین نہیں آرہا تھا۔ "

یہ تو بہت خوشی کی بات ہے" عمر کو پہلے سے شک تھا اس لیے وہ بہت خوش تھا۔ "

ممی ایسا نہیں ہو سکتا" ولی نے سنجیدگی سے انکار کردیا۔ "

تم نے وعدہ کیا تھا ولی۔ تمہیں اپنے مرحوم بابا کی قسم ہے" مسز احمد نے ولی کو کچھ بولنے کے " قابل نہیں چھوڑا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

یہی حالت آفندی ہاؤس میں زارا کی تھی۔

بابا ایسا نہیں ہو سکتا" زارا کہہ کر وہاں سے اٹھ گئی۔ "

علی آفندی اپنا سر پکڑ کر رہ گئے۔

رات بہت خاموش سے گزر رہی تھی۔

ان دونوں کو ماضی کی سوچوں نے گھیرا ہوا تھا۔

زارا کے ذہن میں سارے واقعات گھوم رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

اور ولی اسے اپنا ماضی یاد آرہا تھا۔

Novel: Zindagi

Writer: Fatima Sial

Episode: 06

WWW.NOVELSCLUBB.COM

FB/INSTA:NOVELSCLUBB

رات بہت خاموش سے گزر رہی تھی۔

ان دونوں کو ماضی کی سوچوں نے گھیڑا ہوا تھا۔

زارا کے ذہن میں سارے واقعات گھوم رہے تھے۔

اور ولی اسے اپنا ماضی یاد آرہا تھا۔

ماضی (چار سال پہلے)

ملک امریکا

شہر نیویارک

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

زارا خان جس کی عمر بائس سال تھی وہ ایم-بی-بی-ایس میں ولی کی جونیئر تھی۔وہ اور ولی دو سال سے دوست تھے۔

اب ان کی دوستی محبت میں بدل گئی تھی۔

زارا کے گھر والے اس کی جلدی شادی کرنا چاہتے تھے۔

ولی نے مسز احمد سے بات کی لیکن انہوں نے اسے ابھی شادی کرنے سے منع کر دیا۔

وہ جانتی تھی کہ ولی ابھی شادی جیسی ذمہ داری نہیں اٹھا سکتا۔

کچھ دن ایسے ہی گزر گئے۔زارا بہت اچھی لڑکی تھی۔اس نے کبھی ولی کو اس کی فیملی سے بدگمان نہیں کیا۔بلکہ ہمیشہ حوصلہ دیا۔ولی زارا کو بہت پسند کرتا تھا۔

لیکن قسمت کو کچھ اور منظور تھا۔

آج سنڈے تھا۔تو ولی اور زارا نے ساتھ دن گزارنے کا فیصلہ کیا تھا۔

وہ ہنس رہی تھی اور اس کی کھلکھلاہٹ ماحول کو خوشگوار بنا رہی تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی وہ دیکھوں کاٹن کینڈی۔مجھے وہ کھانی ہے"اس لڑکی نے کہا۔"

اچھا میں لاتا ہوں۔روڈ پر بہت رش ہے تم میرا ویٹ کرو"ولی نے کہا اور روڈ کراس کر کے"

کاٹن کینڈی خریدنے لگا۔

جب اچانک اسے شور کی آواز آئی۔کسی لڑکی کا روڈ پر آکسیڈنٹ ہوا تھا۔

ولی کے دل میں کوئی وہم آیا تھا۔وہ کاٹن کینڈی لے کر وہاں بھاگا جہاں وہ اسے انتظار کا کہہ کر آیا

تھا۔

......لیکن

وہ وہاں نہیں تھی۔

www.novelsclubb.com

اسے لگا اسے سانس نہیں آرہا۔

وہ اندھا دھند بھیڑ کو چیرتے ہوئے آکسیڈنٹ کے سپاٹ پر پہنچا۔

اسے لگا اب وہ سانس نہیں لے سکے گا۔

وہ اس کے سامنے تھی۔

اس کے ہاتھ میں موجود کاٹن کینڈی زمین پر گری تھی۔

اس کے ساتھ جیسے ولی احمد کا دل بھی گر گیا تھا۔

وہ خون سے لت پت تھی۔

زاراااااا"وہ چیخا تھا۔"

وہ بھاگ کر اس کے پاس زمین پر بیٹھا اور اس کا خون آلود سر اپنی گود میں رکھا۔

"زارا آنکھیں کھولوں میری جان "

" خدا کے لیے مجھ پر یہ ظلم نہ کرو "

وہ رو رہا تھا۔

اس نے اس کی نبض چیک کی۔

دھڑکن رک چکی تھی۔

زارا خان اس دنیا سے جا چکی تھی۔

ولی احمد کے بس میں ہوتا تو وہ اپنی دھڑکنیں اسے دے دیتا۔

لیکن وہ ایسا نہیں کر سکتا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ تو اب کچھ نہیں کر سکتا تھا۔

ولی نڈھال سا سڑک پر بیٹھا تھا۔ کسی نے ایمبولینس بلائی تھی۔

سٹاف نے زارا کے بے جان وجود کو سٹریچر پر ڈالا۔

زارا کا ٹھنڈا بے جان ہاتھ ولی کے ہاتھ سے جدا ہو گیا۔

سب کچھ سلو موشن میں ہو رہا تھا۔

کوئی ولی کو سڑک سے اٹھا رہا تھا۔

اب وہ ہاسپٹل میں تھا۔

ڈاکٹر کہ رہے تھے کہ وہ ہاسپٹل آنے سے پہلے ہی مر چکی ہے۔

زارا کے گھر والے رو رہے تھے۔

زارا کو دفنا دیا گیا تھا۔

سب قبرستان سے جا چکے تھے۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ولی زارا کی قبر کے پاس بیٹھا تھا۔

عمر اس کے انتظار میں وہی کھڑا تھا۔

عمر گاڑی میں جا کر بیٹھ گیا۔وہ اسے کچھ وقت دینا چاہتا تھا۔

نیو یارک کے گریو یارڈ میں ولی احمد اکیلا بیٹھا تھا۔

اپنی محبت کی قبر پر نڈھال بیٹھا تھا۔

www.novelsclubb.com

وہ کئی گھنٹے ایسے ہی بیٹھا رہا۔اس کہ پاس کہنے کو کچھ نہیں تھا۔بلآخر وہ وہاں سے چلا آیا۔

کتنے مہینے ایسے ہی گزر گئے۔ولی کو زندگی میں واپس آنے میں کافی ٹائم لگا۔

مسز احمد نے اور عمر نے بھرپور کوشش کی۔

اور پھر آہستہ آہستہ ولی بہتر ہو گیا۔

اس نے نیورولوجی میں سپیشلائزیشن کی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اور عمر ایک ساتھ جاب کرتے تھے۔

پاکستان میں موجود زاہد احمد کی پراپرٹی کو خطرہ تھا۔وہاں موجود ان کے ورکرز نے انہیں یہ خبر دی۔

اس لیے مسز احمد نے فوراً پاکستان آنے کا فیصلہ کیا۔

ویسے بھی وہ پاکستان شفقت ہونا چاہتی تھی۔

حال

سٹی ہسپتال میں سب معمول کے مطابق تھا۔

زارا اپنے روم میں بیٹھی تھی۔وہ رات والی بات سے کافی پریشان تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

وہ اس بات سے مکمل انکاری تھی کہ وہ کسی سے شادی کرے۔ماضی میں ہونے والے واقع کہ بعد اس نے فیصلہ کیا تھا کہ وہ کسی سے شادی نہیں کرے گی۔لیکن بار بار اسے ریسٹورنٹ والا واقع یاد آتا تھا۔اور احساس دلاتا تھا کہ ولی الگ ہے۔

وہ کافی کنفیوز تھی۔

اچانک کسے نے دروازے پر دستک دی۔دروازہ کھول کر حیا اندر آئی۔

اور خاموشی سے کرسی پر بیٹھ گئی۔

کیا ہوا حیا سب ٹھیک ہے" زارا نے اسے پوچھا۔ "

آپی آپ کو یاد ہے نہ آپ نے مجھے تایا ابو کے ساتھ جانے کا کہا تھا۔ان کا ڈاکٹر فرحت کے پاس " اپائنٹمنٹ تھا۔میں نے واپسی پر ڈاکٹر فرحت سے کہا تھا کہ تایا ابو کی جب بھی رپورٹس آئے مجھے انفارم کر دے۔میں ابھی ڈاکٹر فرحت کے پاس سے آرہی ہوں" حیا نے کہا۔

اچھا پھر کیا آیا بابا کی رپورٹس میں۔سب ٹھیک ہے نہ" زارا فکر مند ہوئی۔ "

آپی تایا ابو کے برین میں ٹیومر ہے" کہتے ہوئے حیا کی آنکھوں سے آنسوں نکلے۔ "

زارا کچھ بول نہ سکی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا صورت حال ہے۔علاج ممکن ہے" زارا ہی جانتی تھی اس نے یہ الفاظ کس دل سے ادا کیے " تھے۔

واقعے میں خد کو مضبوط دکھانا اس دنیا کا سب سے مشکل کام ہے۔

برین میں دو ٹیومر ہیں۔ سرجری ہو گی۔بچنے کے چانسز 50 پرسنٹ ہے" حیا نے گیلی آواز " میں کہا۔

بابا جانتے ہیں۔وہ اس وقت کہا ہیں" زارا نے سنجیدگی سے کہا۔ "

وہ پرسوں سے جانتے ہیں۔ابھی تایا ابو آفس میں ہیں۔گھر آنے والے ہیں" حیا نے جواب دیا " ۔

یہ سن کر زارا اپنی کرسی سے اٹھی اور اپنا سامان سمیٹ کر بیگ میں ڈالا اور دروازے کی طرف بھری۔

آپ کہا جا رہی ہیں آپی" حیا نے فکر مندی سے پوچھا۔ "

مجھے کچھ کام ہے۔تم ڈاکٹر حامد سے کہنا کہ میری ہاف ڈے لیو لگا دے" زارا کہ کے کمرے " سے چلی گئی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

دماغی ٹیومر دماغی خلیوں میں بن سکتا ہے، یا یہ کہیں اور شروع ہو کر دماغ میں پھیل سکتا ہے۔ جیسے جیسے ٹیومر بڑھتا ہے، یہ دماغ کے ارد گرد کے ٹشوز پر دباؤ پیدا کرتا ہے اور اس کے کام کو تبدیل کرتا ہے۔

گریڈ 1 اور 2 برین ٹیومر غیر کینسر والے (سومی) ٹیومر ہیں جو کافی آہستہ آہستہ بڑھتے ہیں۔

گریڈ 3 اور 4 برین ٹیومر کینسر والے (مہلک) ٹیومر ہیں جو زیادہ تیزی سے بڑھتے ہیں اور ان کا علاج کرنا زیادہ مشکل ہوتا ہے۔

www.novelsclubb.com

گاڑی سڑک پر رواں تھی۔ زارا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی تھی لیکن اس کا دماغ کہیں اور تھا۔

اس کی آنکھوں سے آنسو نکل رہے تھے۔

اب یہ آنسو روکنا اس کے بس میں نہیں تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

Novel : Zindagi

Writer : Fatima Sial

Episode : 07

گاڑی سڑک پر رواں تھی۔زارا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھی تھی لیکن اس کا دماغ کہیں اور تھا۔

اس کی آنکھوں سے آنسوں نکل رہے تھے۔

اب یہ آنسوں روکنا اس کے بس میں نہیں تھا۔

گاڑی آفندی ہاؤس کے باہر رہ گئی تھی۔زارا نے اپنے آنسو صاف کیے اور سیٹ بیلٹ کھول کر گاڑی سے نکلی۔اس نے گاڑی کی چابی گارڈ کو دی اور گھر کے اندر چلی گئی۔

اندر سامنے ہی صوفے پر علی آفندی بیٹھے تھے۔

زارا کو دیکھتے ہی ان کے چہرے پر مسکان آ گئی۔

" ارے آج تم اتنی جلدی آ گئی" انہوں نے گھڑی پر وقت دیکھتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

آپ بھی تو کچھ دنوں سے جلدی گھر آرہے ہیں" زارا نے ہاتھ باندھ کر ان کے سامنے " کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

اس کی آنکھوں میں تکلیف اور شکوہ تھا۔

وہ میری طبیعت ٹھیک نہیں تھی" علی آفندی نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ "

مجھے کیوں نہیں بتایا۔ کیا میں اس قابل نہیں تھی" زارا نے درد سے کہا۔ اور سر پکڑ کر صوفے " پر بیٹھ گئی۔

زارا" علی آفندی سمجھ گئے تھے۔ انہوں نے تکلیف سے اسے پکارا۔ "

میں تمہیں تکلیف نہیں دینا چاہتا تھا" انہوں نے جواز پیش کیا۔ "

تو اب کیا میں خوش ہوں" زارا نے سر اٹھا کر کہا۔ جواز رد کر دیا گیا تھا۔ "

زارا یہ کہہ کر اپنے کمرے میں چلی گئی۔

علی آفندی اپنا سر پکڑ کر رہ گئے۔

وہ صبح سے اپنے کمرے میں بند تھا۔ آج وہ ہاسپٹل نہیں گیا تھا۔ وہ زارا کو اوائڈ کر رہا تھا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس کا دماغ ماضی کی سوچوں سے جکڑا ہوا تھا۔

وہ اس وقت بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھا تھا۔اور کھڑکی کی طرف دیکھ رہا تھا۔

جبھی کمرے کا دروازہ کھلا اور کوئی اندر آیا اور اس کے سامنے بیڈ پر بیٹھ گیا۔ولی نے ان کی طرف نہیں دیکھا۔وہ ان کی موجودگی سے واقف تھا۔

" ولی بیٹا کچھ کھالو" مسز احمد نے پیار سے کہا۔ولی نے کل رات سے کچھ نہیں کھایا تھا۔

دوسری طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔

" آج تم ہاسپٹل نہیں گ ئے" مسز احمد نے ایک اور کوشش کی۔

جواب ندارد۔

" اچھا یہ بتاؤ آج کھانے میں کیا بنواؤں۔تم اپنی مرضی بتادو" مسز احمد نے آخری کوشش کی۔

کوی جواب نہیں آیا۔

وہ مایوس ہو کر جانے لگی تو ولی کو آواز ابھری۔

" وہ جانتی ہے" اس نے سوال کیا۔نظریں ابھی بھی کھڑکی کی طرف تھی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیا۔ کون۔ کس بارے میں "مسز احمد اس کے اچانک سوال پر سمجھ نہ پائی۔ "

وہ زارا۔ کیا وہ جانتی ہے کہ آپ نے اور انکل نے ہمارا رشتی پکا کر دیا ہے "اس نے وضاحت کی "

۔

ہاں۔ لیکن وہ راضی نہیں ہے۔ مگر بھائی صاحب نے وعدہ کیا ہے کہ اسے منا لے گے "مسز "

احمد نے بتایا۔

میری طرح "اب اس نے ان کی طرف دیکھ کر جواب دیا۔ "

ان آنکھوں میں بہت تکلیف تھی۔

مسز احمد کے دل کو کچھ ہوا۔

www.novelsclubb.com

بیٹا ہم تو تم لوگوں کی بھلائی چاہتے ہیں "مسز احمد نے کہا۔ "

خوش ہو جائے میں راضی ہوں اس نکاح کے لیے "ولی نے کہا۔ "

مسز احمد کو لگا انہوں نے کچھ غلط سنا ہے۔

کیا تم سچ کہہ رہے ہو۔ ایک دم تمہارا فیصلہ کیسے بدلا "انہوں نے پوچھا۔ "

کل رات میرے خواب میں زارا آئی تھی۔زارا خان۔اس نے میرے سے وعدہ لیا کہ میں "

موو آن کرلو" ولی نے بتایا۔

مسز احمد کو بہت خوشی ہوئی۔

میں ابھی بھائی صاحب کو فون کر کے خوش خبری سناتی ہوں" وہ خوش می سہ کہ کر جانے لگی تو "

ولی کی آواز آئی۔

اُج کھانے میں بریانی بنوالیں" وہ اس کی بات سے اور حیران ہوی۔ "

ہاں ضرور میرا بیٹا" وہ کہ کر کمرے سے چلی گئی۔ "

ان کے جانے کے بعد ولی نے دوبارہ سر بیڈ کراؤن سے لگالیا اور کھڑکی کے باہر دیکھنے لگا۔

www.novelsclubb.com

عمر نے حیا کو کینٹین میں اکیلے بیٹھے دیکھا تو اس کی طرف چلا آیا۔

تم یہاں بیٹھی کیا کر رہی ہو" اس نے کہا اور اس کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھ گیا۔ "

کچھ نہیں" روتی آواز میں جواب آیا۔ "

تم رو رہی ہو" عمر نے فکر مندی سے پوچھا۔ "

نہیں تو"اس نے گیلی سانس اندر کھینچ کر جواب دیا۔ "

ادھر دیکھوں میری طرف"عمر نے کہا۔ "

حیا اس کی طرف دیکھا تو عمر عبید کو دھچکا لگا۔

رونے کی باعث اس کی آنکھیں سوج گئ تھی اور ناک لال ہوا تھا۔

یہ کیا حالت بنائ ہوئ ہے تم نے اپنی"عمر نے سوال کیا۔ "

وہ"حیا کچھ کہتے کہتے رک گئ۔ "

تم مجھ سے شیئر کر سکتی ہو۔ہم دوست ہیں۔میرا بھروسہ کرو"عمر نے پیار اور اعتماد سے کہا۔ "

وہ تایا ابو۔ان کے برین میں ٹیومر ہے"کہ کر حیا ایک بار پھر رونے لگ گئ۔ "

یار تو نہیں۔مجھے شروع سے ساری بات بتاؤں"عمر نے کہا۔اور اسے ٹشو دیا۔ "

حیا نے ٹشو پیپر سے آنسوں صاف کیے اور عمر کو سب بتایا۔

تم فکر مت کرو سب ٹھیک ہو جائے گا"عمر نے تسلی دی۔ "

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

کیسے۔زارا آپی بہت ہرٹ ہوئی ہیں۔میں نے آج ان کی آنکھوں میں یہ تکلیف بہت سال بعد دیکھی ہے" حیا کے لہجے سے زارا کے لیے محبت صاف ظاہر تھی۔

"سب ٹھیک ہو جائے گا۔ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔یہ ہمارے اللہ کا فرمان ہے۔پھر تم مایوس کیسے ہو سکتی ہو" عمر نے اسے سمجھایا۔

"بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے" حیا نے کہا۔

اب وہ پہلے سے بہتر محسوس کر رہی تھی۔

حیا نے اسے دیکھ کر دل میں سوچا "تم ایسے ہی مجھے ہمت دیتے ہو،ہنسا دیتے ہو، تم کتنے اچھے ہو" ۔

"آوں کافی پیتے ہیں" عمر کی آواز نے اسے سوچوں سے نکالا۔

"ہاں" حیا نے کہا۔

رات کافی گہری ہو چکی تھی۔زارا اپنے روم سے باہر آئی۔اسے ٹینشن تھی کہ بابا کی طبیعت ٹھیک ہو گی کہ نہیں۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اس نے اس وقت لائیٹ بیلو شلوار قمیض پہنی تھی۔اس کی کالے لمبے بال آزاد تھے۔

اس نے علی آفندی کے کمرے کے باہر پہنچ کر دیکھا کہ ان کے کمرے کا دروازہ ادھ کھلا تھا۔اور روشنی باہر تک آ رہی تھی۔

وہ دستک دے کر اندر گئی۔علی آفندی بیڈ کراؤن سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔

زارا کو دیکھ کر اٹھ گئے۔

زارا بیٹا تم ابھی تک سوئی نہیں "انہوں نے پوچھا۔ "

زارا خاموشی سے آئی اور ان کو گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی۔

اس کے لمبے بال زمین کو چھو رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

وہ ایسے ہی جب اداس ہوتی تھی تو علی آفندی کی گود میں سر رکھ کر لیٹ جاتی تھی۔

علی آفندی اس کی اس حرکت پر مسکرائے اور نرمی سے اس کے بالوں میں ہاتھ پھیرنا شروع کر دیا۔

کیا ہوا ہے میری پری کو "انہوں نے شفقت سے پوچھا۔ "

بابا مجھے ڈر لگ رہا ہے "زارا نے کہا۔ایک آنسو اس کو آنکھ سے نکلا اور بالوں میں جذب ہو گیا۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

میری بیٹی تو نہیں ڈر سکتی۔ میری بیٹی بہت بہادر ہے وہ ہر مشکل کا سامنہ کر سکتی ہے" انہوں " نے پیار سے کہا۔

لیکن اب آپ کی بیٹی تھک گئی ہے بابا۔ بہت زیادہ" زارا نے روندھی آواز میں کہا۔ آنسوں " مسلسل اس کو آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔

نہیں بیٹا ایسے نہیں کہتے۔ اللہ تعالیٰ اپنے خاص بندوں کو ہی آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اور میرا رب" کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ نہیں آزماتا" انہوں نے محبت سے سمجھایا۔

کیا اللہ تعالیٰ مجھ سے محبت کرتے ہیں بابا۔ مجھے لگتا ہے وہ مجھ سے ناراض ہے تبھی میرے " ساتھ ایسا ہوتا ہے" زارا نے سوال کیا۔ کسی معصوم بچے کی طرح۔

اللہ تعالیٰ جس سے ناراض ہوتے ہیں اسے اس بات کی فکر ہوتی ہے کہ اللہ اس سے ناراض " ہے" انہوں نے الٹا اس سے سوال کیا۔

بابا سب ٹھیک ہو جائے گا" زارا نے بچوں کی طرح سوال کیا۔ "

ہاں میری پیاری بیٹی سب ٹھیک ہو جائے گا۔ اللہ تعالیٰ سب ٹھیک کر دے گے" انہوں نے " اسے تسلی دی۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

سب ٹھیک ہو جائے گا۔ بابا آپ کی سرجری ہو گی اور آپ ٹھیک ہو جائے گے" اب اس نے " جوش سے پوچھا۔

انشاءاللہ میری بیٹی "انہوں نے جواب دیا۔ "

زارا اب بہت ہلکا محسوس کر رہی تھی۔

بیٹا اسے میری آخری خواہش سمجھ کر قبول کر لو۔ ولی سے نکاہ کر لو۔ اب تو ولی نے بھی ہاں " کر دی ہے "انہوں نے بہت آس سے پوچھا۔

اگر آپ کو ولی پر یقین ہے اور آپ اس سے خوش ہیں تو میں راضی ہوں "زارا۔ نے کہا اور " اٹھ کر بیٹھ گئی۔

بیٹا اللہ تمہیں خوش رکھے۔ دیکھنا ایک دن تمہیں احساس ہو گا کہ میرا انتخاب صحیح ہے" " انہوں نے خوشی سے کہا۔

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

اور پھر ولی احمد اور زارا آفندی کا نکاح تین دن بعد بروز جمعہ کو طے پایا گیا۔ نکاح کا فنکشن سادگی سے آفندی ہاؤس میں رکھا گیا اور خاص لوگوں کو بلایا گیا۔

نکاح کا دن

آفندی ہاؤس میں سالوں بعد خوشی کا موقع آیا تھا۔ ہر طرف نکاح کی تیاریاں رواد وا تھی۔

زارا اپنے روم میں دھلن کا لباس پہن کر بیٹھی تھی۔ میکپ آرٹس اس کا میکپ کر رہی تھی۔

زارا نے آف وائٹ رنگ کی میکس پہنی تھی۔ جس پر گالڈن تیلے کا کام ہوا تھا۔ گھیرے پر لگا گالڈن پیچ ڈریس کو اور اٹھارہا تھا۔ زارا نے اس کے اوپر گالڈن حجاب کرنا تھا۔

آپی آپ کا ڈریس کتنا پریٹی ہے" حیا نے خوشی سے کہا۔ "

حیا تیار بیڈ پر بیٹھی تھی۔ اس نے بلیک لانگ فراک پہنا تھا۔ بال کھلے تھے اور لائیٹ میکپ میں بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔

تھینک یو حیا" زارا اس وقت یہی کہہ سکتی تھی۔ "

www.novelsclubb.com

اس کے اندر کیا چل رہا تھا وہی جانتی تھی۔کانوں میں آج بھی عامر سکندر کے الفاظ گونج رہے تھے۔

ولی اپنے کمرے میں تیار کھڑا تھا۔اس نے وائٹ شلوار قمیض پہنی تھی۔وہ امریکہ میں عید کے دن شلوار قمیض پہنتا تھا۔اور آج کے دن اس نے مسز احمد کے کہنے پر پہنی تھی۔

واہ میرا بھائی تو بہت ڈیشنگ لگ رہا ہے"عمر نے کمرے میں آتے ہوئے کہا۔ "

عمر نے کالے رنگ کی شلوار قمیض پہنی تھی۔

ماشاءاللہ نظر نہ لگے میرے بیٹوں کو کتنے خوبصورت لگ رہے ہیں"مسز احمد نے اپنے دونوں " بیٹوں کو پاکستانی لباس میں دیکھا تو دعا دی۔

ارے آج تو تم کمال لگ رہی ہو سارہ"عمر نے شرارت سے کہا۔ "

جس پر مسز احمد ہنسنے لگی۔

ان سب میں ولی کو اپنا آپ بہت عجیب لگ رہا تھا۔زارا کی آخری جھلک آج بھی اس کے ذہن میں محفوظ تھی۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

چلو بچوں نکاح کا ٹائم ہو گیا ہے۔دیر نا ہو جائے" مسز احمد نے کہا۔ "

حمید آفندی نکاح کے لیے گھر سے نکلنے لگے تھے جب پیچھے سے انہیں ماہ نور کی آواز آئ۔

میں بھی ساتھ جاؤں گی" ماہ نور پنک فراک پہنے تیار کھڑی تھی۔لیکن اس کے چہرے پر "
موجود شیطانی مسکراہٹ حمید آفندی دیکھ سکتے تھے۔

تم کہیں نہیں جا رہی۔بھائی صاحب نے تمہیں نہیں بلایا" انہوں نے منع کیا۔ "

میں پوچھ نہیں رہی بتا رہی ہوں۔میں جاؤں گی" ماہ نور نے کہا اور ان کے سامنے سے گزر کر "
گاڑی میں بیٹھ گئی۔

www.novelsclubb.com

حمید آفندی اس کی خدسری پر افسوس کر کے رہ گ ئے۔

یا اللہ خیر خیریت سے زارا کا نکاح ہو جائے" انہوں نے آسمان کی طرف دیکھ کر دعا کی اور "
گاڑی میں جا کر بیٹھ گئے۔

زارا اور ولی آمنے سامنے صوفے پر بیٹھے تھے۔ زارا کے اوپر لال دوپٹے کا گھونگھٹ تھا۔ ان دونوں نے ابھی تک ایک دوسرے کو دیکھنے کی ہمت نہیں کی تھی۔ وہ دونوں ہی اپنے اپنے دماغ میں جنگ لڑ رہے تھے۔

مولوی صاحب نے پہلے زارا سے اس کی رضامندی پوچھی۔

تم نے دیکھا ہے خد کو۔ یہ حجاب۔ یہ پاکیزہ بننے کا ڈرامہ۔ میں عامر سکندر ہوں۔ ابھی میں اتنا "
"پاگل نہیں ہوا کے ماہ نور کو چھوڑ کر تم جیسی لڑکی سے شادی کروں گا

عامر کا شیطانی لہجہ زارا کے ذہن میں گونجا۔

" اپنی شکل دیکھوں زارا، کتنی شکست ہے اس پر میں بچپن سے یہیں دیکھنا چاہتی تھی"

ماہ نور کے سفاک الفاظ اس کے ذہن میں گونجے۔

مولوی صاحب نے دوبارہ پوچھا۔

علی آفندی نے زارا کے سر پر ہاتھ رکھا۔

بولو بیٹا" انہوں نے کہا۔ "

قبول ہے" زارا آفندی نے رضامندی دے دی۔ "

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

ساری آوازیں آنا بند ہو گئ۔

مولوی صاحب نے دو دفعہ اور پوچھا اور اس نے رضا مندی دے دی۔

اسے مولوی صاحب نے جہاں جہاں سائن کرنے کا کہا اس نے کر دیے۔

اسے حیرانی ہوئی کے اس کے ہاتھ نہیں کانپے۔

امولوی صاحب نے ولی سے رضامندی مانگی تو وہ ہوش میں آیا۔

قبول ہے" ولی احمد نے بھی رضامندی دے دی۔ "

زارا خان کی آخری جھلک، اس کا خون سے لت پت وجود، اس کو باتے۔سب پیچھے رہ گیا۔

اب ولی سائن کر رہا تھا۔

سب کچھ روبوٹک انداز میں ہو رہا تھا۔

سب نے دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔

اب سب ایک دوسرے کو مبارکباد دے رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

WWW.NOVELSCLUBB.COM FB/INSTA:NOVELSCLUBB

علی آفندی نے زارا کے سر پر پیار کیا۔اور پھر ولی کو گلے لگایا۔

مسز احمد نے زارا کا سر چوما اور اسے مٹھائی کھلائی۔

زارا کو وہ مٹھائی کڑوی لگی تھی اپنی زندگی کی طرح۔

ولی اور زارا کو ایک ساتھ صوفے پر بیٹھا دیا گیا تھا۔زارا کا گھونگھٹ اٹھا دیا گیا تھا۔اب سب ان دونوں کو مبارکباد دے رہے تھے۔ان دونوں نے ابھی تک ایک دوسرے کو دیکھنے کا گناہ نہیں کیا تھا۔

www.novelsclubb.com

ویسے تم بہت خوبصورت لگ رہی ہو آج "عمر نے حیا کے کان میں کہا۔ "

وہ دونوں پلر کے پاس کھڑے تھے۔

تھینک یو۔آپ بھی پاکستانی ڈریس میں اچھے لگ رہے ہیں" حیا نے کہا۔ "

اب جب ولی اور زارا کا نکاح ہو گیا ہے تو آپ کا ہمارے بارے میں کیا خیال ہے "عمر نے " موقع پر چوکا مارا۔

جی میں سمجھیں نہیں "حیا بلش کر رہی تھی۔اسے نہیں پتہ تھا عمر اتنی جلدی اس سے کہہ دے گا۔ "

آئی لو یو حیا۔کیا تم مسز عمر عبید بنو گی "عمر نے حیا کے سامنے کھڑے ہو کر کہا۔"

اس کی آنکھوں میں صرف محبت تھی۔

اور یہاں حیا آفندی کی دنیا رک گئ تھی۔

گھر والوں کو منا لے "کہہ کر حیا وہا سے بھاگ گئی۔ "

مان گئی۔یس مان گئ"عمر کی تو خوشی کا ڈھکانا نہیں تھا۔ "

اور ادھر حیا آفندی کی دل کی دھڑکن نہیں سمبھل رہی تھی۔

اے اللہ تیرا شکر ہے "اس نے دل میں اللہ کا شکر ادا کیا۔ "

مسز احمد زارا سے باتیں کر رہی تھی۔زارا کے سوالوں کا مختصر جواب دے رہی تھی۔جب اس نے ہیل کی مخصوص ٹھک سنی۔

ہیلو زارا۔میرا انٹروڈکشن نہیں کرواؤں گی اپنے شوہر سے "ماہ نور کی آواز آئی۔ "

www.novelsclubb.com

وہ پھر آگئی تھی زارا کا تماشا بنانے۔

www.novelsclubb.com